مجالسِ محبوبِ سبحانی

حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی غوثِ صمدانی

شیخ سید عبدالقادر جیلانی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجالسِ محبوبِ سبحانی

اردو

حضرت محبوب سبحانی قطب ربّانی غوثِ صمدانی

شیخ سید عبدالقادر جیلانی

ترتیب و تہذیب

ابوالطیب محمد شریف عارف نوری نقشبندی قادری رضوی (میر دالی)

الرضا پبلی کیشنز

اردو بازار

لاہور۔ کراچی

Marfat.com

۷۸۶
مدینـــہ
۹۲

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : مجالس محبوب سبحانی
مصنف : شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ
ترتیب : محمد شریف عارف نوری
تعداد : ۱۱۰۰
اشاعت : جنوری ۱۹۹۷ء
باہتمام : محمد عمار رضا
قیمت : ۳۵/۰۰ روپے
پبلشرز : الرضا پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور، کراچی

Marfat.com

عنوانات فہرست

مجلس نمبر	عنوان فہرست	نمبر صفحہ
۱	اقسام جہاد	۹
۲	امر ونہی کا وار د ہونا	۱۰
۳	اپنی قدر کو پہچاننے کا راز	۱۰
۴	قلب و باطن کی راز داری	۱۱
۵	نعمتِ خداوندی کی پاسداری	۱۴
۶	حیا ایمان کے لیے جزوِ لازم ہے	۱۵
۷	حقیقی راستہ کا مل جانا	۱۶
۸	مخلوق سے مستغنی ہو جانا	۱۷
۹	سزا و عذاب کا مسئلہ	۱۸
۱۰	اولاد کو پیشہ سکھانا کیسا ہے ؟	۱۹
۱۱	اللہ کے ساتھ موافقت کرنا	۲۰
۱۲	دعویٰ اور توکل میں غلط انکشاف	۲۱
۱۳	نفس پر آہ وزاری کا راز	۲۲

Marfat.com

مجلس نمبر	عنوان فہرست	صفحہ نمبر
۱۴	توفیقِ ایزدی میں مسئلہ رازداری	۲۲
۱۵	عذرخواہی کا بیان	۲۳
۱۶	قلب کا دنیا کی محبت میں گرفتار ہونا	۲۴
۱۷	اہلِ دل کی صحبت اختیار کرنا	۲۴
۱۸	حب دنیا میں خلفشاری کا اظہار	۲۶
۱۹	دو کلمات میں حکمتِ الٰہیہ	۲۷
۲۰	نفس کو حرام اشیاء سے بچانا	۲۸
۲۱	اخلاق میں آراستگی و پیراستگی	۲۹
۲۲	رسوا میں مسئلہ غیریت	۳۰
۲۳	محبت حق کیا ہے ؟	۳۱
۲۴	اولیاء اللہ کا دنیا سے منہ موڑنا	۳۲
۲۵	دنیا کے عیوب کا ظہور	۳۲
۲۶	قرب الٰہی کی حقیقی منزل	۳۳
۲۷	زاہد مبتدی کا مخلوق سے بھاگنا	۳۴
۲۸	اچھی عمارت بنانے میں رازداری	۳۵
۲۹	طالب خدا اور طالبِ خلق میں امتیاز کرنا	۳۶
۳۰	مخلوق کی محبت کا نکل جانا	۳۷
۳۱	مخلوق میں بے رغبتی کا نمایاں ہونا	۳۷
۳۲	رُوح کے لیے دروازہ کھولنا	۳۸
۳۳	ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہلاک ہو جانا	۳۹

Marfat.com

مجلس نمبر	عنوان فہرست	نمبر صفحہ
۳۴	نفاق سے بری ہونا	۴۰
۳۵	قلب کی آنکھوں سے نظر کرنا	۴۱
۳۶	تصدیق قلبی کو لازم پکڑنا	۴۲
۳۷	ایمان کا درست ہو جانا	۴۳
۳۸	دل و زبان کا ذکر الٰہی کرنا	۴۴
۳۹	مختلف وادیوں کی سیر کرنا	۴۵
۴۰	امر ولایت کا قلوب کی طرف اترنا	۴۶
۴۱	سچا کون اور جھوٹا کون ؟	۴۷
۴۲	عزیمت کا عادی کرنا	۴۸
۴۳	گھر بیٹھے ضیائے نوری عطا ہونا	۴۹
۴۴	موت کو دیکھنا کیسا ہے ؟	۵۰
۴۵	قلب کی درستگی کا کمال	۵۱
۴۶	خالص عمل کی روداد	۵۲
۴۷	عادل کی عادلیت کا راز	۵۳
۴۸	کلام صحیحہ کی فرضیت	۵۴
۴۹	صدیق کا اللہ کے نور سے دیکھنا	۵۵
۵۰	حکمت پر خبرداری	۵۵
۵۱	حقیقی توکل کیا ہے ؟	۵۶
۵۲	ابتدائی امر کا انکشاف	۵۶
۵۳	انسان کا اپنے نفس پر بصیر ہونا	۵۷

Marfat.com

نمبر صفحہ	عنوان فہرست	مجلس نمبر
۵۹	محبوبیت میں راز داری	۵۴
۵۹	دنیا اور شریعت کا موازنہ	۵۵
٦۱	فوت شدہ پر غم نہ کرنا	۵٦
٦۱	بندوں کو طبیب پکارا جانا	۵۷
٦۲	نفس کا مطیع ہو جانا	۵۸
٦۳	آنکھوں کا روشن ہو جانا	۵۹
٦۴	بادشاہت کی حقیقی فنائیت	٦۰
٦۵	آثار کا مشاہدہ کرنا	٦۱
٦٦	اعضاء کا مقید کیا جانا	٦۲
٦٦	دین کے ساتھ موافقت کرنا	٦۳
٦۸	مال و اولاد کا سلامت رہنا	٦۴
٦۹	صادقین کے لیے دائمی حیاتی	٦۵
۷۰	موت و ہلاکت کا راستہ	٦٦
۷۱	رزق حلال کی طلبی کا راز	٦۷
۷۲	ہفتہ میں ایک لقمہ کھانا	٦۸
۷۳	پردہ پوشی اور ثابت قدمی	٦۹
۷۳	خواہشات کا پگھل جانا	۷۰
۷۴	صفاتِ نبوت سے متصف ہونا	۷۱
۷۵	قلوب سے توبہ کرنا	۷۲
۷۷	غنی کی تعظیم کا راز	۷۳

Marfat.com

مجلس نمبر	عنوان فہرست	نمبر صفحہ
۷۴	دنیا سے بے پروا ہو جانا	۷۷
۷۵	پوست کا باقی رہ جانا	۷۸
۷۶	ظاہری اور باطنی عبادت کا انکشاف	۷۸
۷۷	سچے قول میں کذب کرنا	۷۹
۷۸	خدا سے مقصودیت کا راز	۸۰
۷۹	خواہشات کی اطاعت کرنا	۸۰
۸۰	موت سے پہلے تجدید اسلام کرنا	۸۲
۸۱	قلب کا توکل علی اللہ کرنا	۸۲
۸۲	کسب کا مشروع ہونا	۸۳
۸۳	مسلمان کا تمنا کرنا	۸۴
۸۴	اجسام کی عبادت کا قیام	۸۵
۸۵	دنیا کی محبت کا خسارہ	۸۶
۸۶	اول دوم حالتوں کا انکشاف	۸۷
۸۷	عادت کے خلاف کرنے کا ثمرہ	۸۷
۸۸	ابرار کی حقیقت	۸۹
۸۹	نعمتِ قرب اور نعمتِ جنت کیا ہے ؟	۸۹
۹۰	اللہ غنی ہے	۸۹
۹۱	دنیا و آخرت کو ترک کرنا	۹۰
۹۲	عقل سیکھنا کیسا ہے ؟	۹۰
۹۳	خواہش کا قیدی بننا	۹۰

Marfat.com

مجلس نمبر	عنوان فہرست	نمبر صفحہ
۹۴	فرشتوں کی آہ وزاری	۹۱
۹۵	راس المال کون ؟	۹۱
۹۶	حالت کا پہچاننا کیسا ہے ؟	۹۲
۹۷	شریعت کی موافقت کا باقی رہنا	۹۲
۹۸	علم وتدبیر میں شریک نہ کرنا	۹۳
۹۹	علم کا سیکھنا اور عمل کرنا	۹۳
۱۰۰	نصیحت برضا کرنا	۹۴

Marfat.com

مجلس نمبر (۱)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ اللہ رب العزۃ تبارک وتعالیٰ نے دو جہادوں سے آگاہ کیا۔ ایک جہاد ظاہر اور دوسرا جہاد باطن ہے۔ جہاد باطن نفس اور خواہش اور شیطان اور طبیعت کا جہاد ہے، اور گناہوں اور لغزشوں سے تائب ہونا اور اس پر ثابت قدم رہنا، شہوات اور حرام اشیاء کا ترک کرنا۔ اور جہاد ظاہر کفار سے جو اللہ ورسول جل جلالہ، وصلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں ان سے جہاد کرنا ان کی تلواروں اور ان کے نیزوں کا مقابلہ کرنا اور قتل کیا جانا ہے۔ جہاد باطن جہاد ظاہر سے بہت سخت ہے کیونکہ وہ ایک شے لازم ہونے والی بار بار آنے والی ہے اور جہاد باطن کیسے جہاد ظاہر سے زیادہ سخت نہ ہو، اس لیے کہ اس میں نفس کے اُنس والی اشیاء حرام اشیاء کا قطع کرنا اور اس کا ترک کرنا اور شریعت مطہرہ کے تمام احکام کو بجالانا اور تمام ممنوعات سے پرہیز کرنا ہے۔ پس جو شخص دونوں جہادوں الٰہی احکا۔ ٔ ن تعمیل کرے گا وہ دنیا و آخرت

Marfat.com

میں سرخرو رہے گا۔ شہید کے بدن میں جو زخم لگتے ہیں وہ ایسے ہیں جیسے تمھارے ہاتھ میں فصد کا کھولنا، شہید کو ان زخموں سے ذرہ بھر بھی تکلیف نہیں ہوتی اور موت اُس شخص کے حق میں جو نفس سے جہاد کرنے والا ہے، گناہوں سے توبہ کرنے والا ہے ایسی ہے جیسا کہ پیاسے کا ٹھنڈا پانی پینا ہے۔

مجلس نمبر (۲)

ایک روز شہنشاہِ بغداد غوث الثقلین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی شہبانی لامکانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اے قوم! اللہ تبارک و تعالیٰ تمھیں کسی چیز کی تکلیف نہیں دیتا مگر تمھیں اس سے بہتر عطیہ عطا فرماتا ہے۔ اولیاء اللہ کے لیے ہر لحظہ ایک خاص اَمر و نہی وارد ہوتی ہے جو اس کو قلبی حیثیت سے خاص کر دیتی ہے برخلاف دوسری مخلوق کے اور برخلاف منافقین کے جو کہ اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں۔ ان کو اللہ تبارک و تعالیٰ سے ان کی جہالت اور ان کی دشمنی اللہ سے انھیں دوزخ میں ڈال دے گی۔

مجلس (۳)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

اے مسکین! تقدیر سے مناظرہ اور مخالفت نہ کر ورنہ تو ہلاک ہو جائیگا

Marfat.com

دارومدار اُس پر ہے کہ تو افعالِ خداوندی سے راضی رہے اور تو اپنے قلب سے مخلوق کو نکال دے اور اس کے ساتھ خلق کے خالق سے مل جائے تو خالق سے اپنے قلب و باطن اور سر سے مل جائے گا جب کہ تو اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے رسولانِ عظام علیہم السلام اور اُس کے نیک بندوں کی ہمیشہ ہمیش تابعداری کرتا رہے گا۔ اگر تو اس خدمت گزاری کو کر سکتا ہے تو کر گزر یہ تیرے لیے دونوں جہان میں بہتر ہے۔ اگر تو تمام دنیا کا مالک ہو جائے اور تیرا قلب ان جیسا نہ ہو تو تو گویا ایک ذرّہ کا بھی مالک نہیں جس کا قلب اللہ تعالیٰ کے لیے صالح ہو گیا اور اس کے ساتھ دنیا و آخرت ہوئی تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے عام و خاص پر حکومت کرتا ہے۔

مجلس نمبر (۴)

ایک روز سلطان اولیاء غوث الورٰی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

تجھ پر افسوس! تو اپنی قدر کو پہچان تو اولیاء اللہ کے مقابلہ میں کیا حیثیت رکھتا ہے۔ تیرا مقصود کلی تو خورد و نوش، پہننا، نکاح کرنا، دنیا کا جمع کرنا اور اس پر حرص کرنا ہے۔ دنیا کے کاموں میں کارگزار آخرت کے کاموں میں بطال ہے۔ تو اپنے گوشت کو آراستہ کر رہا ہے اور اس کو کیڑوں مکوڑوں کا نشانہ بنا رہا ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ وسلم ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر صبح

Marfat.com

ہر شام آواز دیتا رہتا ہے کہ اے اولادِ آدم! تمھاری پیدائش موت کے لیے اور تعمیر ویرانی کے لیے اور تمھارا جمع کرنا دشمنوں کے لیے ہے۔ مسلمانوں کی اپنے تمام کاموں میں نیک صالح ہوتی ہے وہ دنیا میں کوئی کام دنیا کے لیے نہیں کرتا وہ دنیا میں آخرت کے لیے عمارت تیار کرتا ہے۔ وہ مساجد، پل، مدرسے اور سرائیں بناتا ہے اور مسلمانوں کے راستہ کو درست کرتا ہے۔ اور اگر وہ اس کے سوا کچھ بناتا ہے تو بال بچوں اور بیوہ عورتوں، محتاجوں اور ضروریات کے لیے۔ اس کا یہ فعل بھی اس کے لیے ہوتا ہے تاکہ اس کے بدلہ میں آخرت میں اس کے لیے محل تیار ہو نہ کہ اپنی طبیعت و نفس کے لیے۔ جب ابن آدم درست ہو جاتا ہے تو وہ اپنی تمام حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی معیت میں رہتا ہے۔ اس کا گم ہونا اور موجود ہونا سب اللہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کا قلب انبیاء و مرسلین سے مل جاتا ہے۔ وہ تمام ان باتوں کو جس کو انبیائے کرام علیہم السلام لے کر آئے ہیں۔ قولاً، عملاً اور ایقاناً قبول کرتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ دنیا و آخرت میں ان سے ملا ہوا رہتا ہے۔ اللہ کو یاد کرنے والا ہمیشہ زندہ ہے وہ ایک زندگی سے دوسری زندگی کی طرف انتقال کرتا ہے۔ سوا ایک لمحہ کے اس کے لیے موت نہیں۔ جب ذکر الٰہی قلب میں جگہ پکڑ لیتا ہے تو بندہ ہمیشہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کرنے والا رہتا ہے اگرچہ وہ زبان سے اس کا ذکر نہ کرے۔ جب بندہ ہمیشہ ذکر الٰہی میں رہتا ہے تو اس کی موافقت اور اللہ تعالیٰ کے افعال سے رضامند رہنا ہر وقت قائم رہتا ہے۔ اگر ہم گرمی کے

Marfat.com

آنے کے وقت اللہ تبارک و تعالیٰ کی موافقت نہ کریں تو گرمی ہم کو مصیبت میں ڈال دے گی۔ اور اگر ہم سردی کے آنے کے وقت اس کی موافقت نہ کریں تو سردی ہم کو ٹھٹھرا ڈالے گی۔ ان دونوں میں موافقت کا اختیار کرنا گرمی اور سردی کی تکلیف اور ان کی سختی کو دُور کر دیتا ہے۔ اسی طور سے نزول بلا و آفات کے وقت ان کی موافقت کرب، تنگی، تکلیف، تنگ دلی اور اضطراب کو دُور کر دیتی ہے۔

اولیاء اللہ کے معاملات کیسے عجیب اور ان کے حالات کتنے اچھے ہیں۔ جو کچھ بھی اللہ کی طرف سے ان پر آئے ان کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی شرابِ معرفت پلادی ہے اور ان کو اپنی مہربانی کی گود میں سلا لیا ہے۔ اور اپنے اُنس سے ان کو مانوس بنا لیا ہے اس لیے ضرور کر ان کو خدا کے نزدیک ٹھہرنا اور ماسوی اللہ سے غائب رہنا پسند ہے۔ وہ خدا کے حضور میں ہمیشہ مردہ بنے ہوئے ہیں۔ ہیبت الٰہی ان کی مالک ہو چکی ہے۔

خدا جب چاہتا ہے ان کو اُٹھا دیتا ہے، کھڑا اور زندہ کر دیتا ہے اور ہوشیار بنا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی حضوری میں ایسے ہیں جیسے اصحابِ کہف اپنی غار میں۔ وہی مخلوق میں سب سے زیادہ عقلمند ہیں۔ تمام حالتوں میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے مغفرت و نجات کے خواہاں ہیں۔

مجلس نمبر (۵)

ایک روز حضرت غوث الاعظم محبوب خدا غوث الوریٰ شیخ عبدالقادر

Marfat.com

جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ،

تجھ پر افسوس ! تو دوزخیوں جیسے عمل کرتا ہے اور جنتوں کا اُمیدوار بنا ہوُا ہے جو لالچ کی جگہ نہیں ہے ۔ تو اس کا لالچی ہے تو رعایت پر غرور نہ کر تو اس کو اپنا گمان کر رہا ہے ۔ وہ رعایت تجھ سے عنقریب لی جائے گی ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے حیاتِ زندگی تجھے اس لیے رعایت دی ہے تاکہ تو بحالتِ زیست اس کی اطاعت کرے لیکن تو نے اس کو اپنا سمجھ لیا ہے اور اس میں جیسا چاہا تو عمل کرنے لگا جیسا کہ حیات عاریت ہے ۔ اسی طرح عافیت تیرے پاس عاریت ہے اور ایسے ہی امن و جاہ اور امیری جو کچھ تیرے پاس نعمتِ خداوندی میں سے ہے ، تو ان عاریت کی چیزوں میں حد سے تجاوز نہ کر یقیناً تجھ سے ان کا مطالبہ کیا جائے گا اور ہر نعمت کا جو تیرے پاس ہے اس کا تجھ سے سوال کیا جائے گا ۔ تمھارے پاس جس قدر نعمتیں ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں ۔ تم ان سے خدا کی اطاعت پر مدد لو ۔ تمام وہ چیزیں جن پر تیری رغبات ہیں اولیاء اللہ کے نزدیک ایسے مشغلہ ہیں جو خدا کے روکنے والے ہیں ۔ وہ دنیا و آخرت میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے ساتھ سلامتی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کرتے ۔ بعض اولیائے کرام سے روایت ہے خلق کے معاملہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی موافقت کر اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے معاملہ میں خلق کی موافقت نہ کر جو ٹوٹا وہ ٹوٹ گیا اور جو جوڑا وہ جڑ گیا اللہ کے نیک بندوں سے جو اس کے ہر کام میں موافقت کرنے والے ہیں ۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۶)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شہبازِ لامکانی شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمایا:۔

اے انسان! تجھ پر افسوس! کہ تو آدمیوں کو سچ بولنے کا حکم دیتا ہے اور خود جھوٹ بولتا ہے۔ انھیں توحید کا حکم دیتا ہے اور خود مشرک ہے۔ انھیں اخلاص کا حکم دیتا ہے اور خود ریاکار اور منافق ہے۔ انھیں گناہ چھوڑنے کا حکم کرتا ہے اور تو خود گناہ کرتا ہے۔ تحقیق تیری آنکھوں سے حیا اُٹھ گئی ہے۔ اگر تجھ میں ایمان ہوتا تو پھر تُو شرم و حیا کرتا۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ حیا ایمان کا جزو ہے۔ تجھ میں نہ ایمان ہے اور نہ ایقان ہے اور نہ ہی امانت ہے۔ تو نے علم میں خیانت کی پس تیری امانت چلی گئی۔ اور تو اللہ کے نزدیک بڑا خیانت کرنے والا لکھ دیا گیا اس حالت میں میں تیرے لیے سوائے اس کے کہ تُو توبہ کرے اور اس پر ثابت رہے کوئی علاج نہیں جانتا جس کا ایمان اللہ تبارک و تعالیٰ اور اُس کی تقدیر پر درست ہوتا ہے وہ اپنے تمام کام اللہ ہی کے سپرد کر دیتا ہے اور اس میں کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ وہ خلق و اسباب کے ساتھ شرک نہیں کرتا اور نہ وہ اسباب کے ساتھ مقید ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ اس کو اس کی تمام حالتوں میں سلامتی بخشتا ہے پھر وہ بندہ ایمان سے ایقان کی طرف نقل کرتا ہے۔ پھر اسے ولایت مل جاتی ہے۔ پھر بدلیت پھر غوثیت اور بسا اوقات، آخر حال

Marfat.com

میں اس کو قطبیت مل جاتی ہے۔ اللہ کریم رؤف و رحیم اس بندہ پر اپنی تمام مخلوق جن اور انسان اور فرشتہ اور ارواح کے سامنے فخر کرتا ہے اس کو آگے بڑھاتا اور اس کو اپنا قرب عطا فرما دیتا ہے اور اپنی مخلوق پر اس کو حاکم و مالک بنا دیتا ہے اور اس کو قدرت دے دیتا ہے اور اس کو دوست رکھتا ہے اور تمام مخلوق کی طرف اس کو دوست کرا دیتا ہے۔ اور اس سب کی بنیاد اور ابتداء اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور اس کو سچا سمجھنا ہے۔ اس امر کی بنیاد اسلام ہے، پھر ایمان، پھر قرآن مجید اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شریعت پر عمل کرنا۔ پھر عمل میں اخلاص پیدا کرنا ساتھ توحید قلب کے وقت کمال ایمان کے۔

مجلس نمبر (۷)

ایک روز حضرت پیر پیراں میر میراں محبوب خدا غوث الوریٰ شیخ العالم عبد القادر جیلانی نے فرمایا:۔

سچا مسلمان اپنے نفس اور اپنے عمل اور کل ماسوی اللہ جل شانہٗ سے فنا ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام عمل ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ وہ ان سب سے جُدا رہتا ہے۔ وہ اپنے نفس اور تمام مخلوق سے دائمی طور پر اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقابلہ میں جہاد کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنا راستہ دکھا دیتا ہے۔ فرمانِ خداوندی ہے "اور جو لوگ ہمارے راستہ میں جہاد کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے بتا دیتے ہیں"۔ تم

Marfat.com

تدبیر الٰہی پر تمام اشیاء میں راضی ہوکر تمام چیزوں سے بے رغبتی کرلو۔ زاہد بن جاؤ وہ ان کو اپنی تقدیر کے معائنہ سے الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ پس جب وہ اس کی موافقت کرنے لگتے ہیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو اپنی قدرت کی طرف منتقل کرلیتا ہے۔ خوشخبری اس کے لیے جس نے تقدیر کی موافقت کی۔ اور تقدیر لکھنے والے کے فعل کا منتظر رہا اور تقدیر پر عمل کیا اور تقدیر کے ساتھ چلا اور تقدیری نعمت کی ناشکری نہ کی۔ ہر امر پر شکر گزاری ہی کرتا رہا اور خالق تقدیر کی نعمت کی علامت اس کی رحمت اور قرب الٰہی ہے اور اس کے سبب سے تمام مخلوق سے مستغنی ہو جاتا۔

مجلس نمبر (۸)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

جب بندہ کا قلب اپنے اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف پہنچ جاتا ہے تو رب تعالیٰ اس کو مخلوق سے مستغنی کردیتا ہے اور اپنا قرب عطا کردیتا ہے اور اس کو قدرت دے دیتا ہے اور بندہ سے کہتا ہے کہ اب تو میرے نزدیک قدرت والا امانت والا ہے۔ رب تعالیٰ اس کو اپنے ملک اور اپنے خدام اور تدبیر ملک و اسباب میں اپنا خلیفہ بنا لیتا ہے اور اسے اپنے خزانہ کا امین کردیتا ہے۔ اسی طرح قلب جب صحیح ہو جاتا ہے اور اس کی شرافت و طہارت ماسوی اللہ سے ظاہر ہو جاتی ہے تو

Marfat.com

اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو اپنی مخلوق کے قلوب پر قبضہ دے دیتا ہے۔ اور اس کو اپنی سلطنت دنیا و آخرت میں اور حکومت بخشتا ہے۔ پھر وہ اپنے مریدین اور قاصدین کا کعبہ بن جاتا ہے سب اسی کی طرف کھچے چلے آتے ہیں۔ اس کا راستہ علم ظاہر کا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ بیہودہ امور اور لغویات اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کاہلی کا عادی مت بن۔ پس یہ تجھے عذاب میں مبتلا کر دے گا اور اس بری عادت کو چھوڑ دے۔

مجلس (۹)

ایک روز حضور غوث الثقلین غوث الاعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمایا:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جب بندہ عمل میں خطا کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو فکر و غم میں مبتلا کر دیتا ہے جو قسمت میں لکھا نہیں گیا اس کے غم میں مبتلا کرتا ہے اور اولاد کے غم میں اور پڑوسی کے تکلیف دینے میں اور تجارت و معیشت میں نفع کی کمی میں اور اس کی اولاد کی نافرمانی میں اور بیوی سے نفرت ڈالنے میں۔ اور ایسا شخص جہاں جاتا ہے ٹھوکر کھاتا ہے یہ سب سزا و عذاب اس لیے ہوتا ہے کہ بندہ طاعتِ الٰہی میں کمی کرتا ہے اور دنیا و خلق میں مشغول ہو کر خدا سے غافل ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے اگر تم شکر گزاری کرو گے اور ایمان لے آؤ گے تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔ کسی کو یہ جائز نہیں کہ وہ قضاء د

Marfat.com

تقدیرِ الٰہی میں حجت کرے۔ اللہ ہی کے لیے ہر قسم کا تصرف و حکم ہے وہ جو کچھ کرے اُس سے سوال نہیں کیا جائے گا اور وہ سب سوال کیے جائیں گے۔

مجلس نمبر (۱۰)

ایک روز حضرت شیخ الشیوخ خواجۂ خواجگان پیرِ پیراں میرِ میراں شیخ عبد القادر جیلانی نے فرمایا:۔

اے ابن آدم! تجھ پر افسوس! تو کب تک اپنے نفس اور اہل و عیال میں مشغول رہ کر خدا سے غافل رہے گا۔ بعض اولیاء اللہ کا قول ہے کہ جب تیرا بچہ چھوارے کی گٹھلیاں بنانا سیکھ جائے پس تو اس سے اعراض کر اور اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول کر دے۔ اس قول سے یہ مراد ہے کہ جب یہ بچہ جان لے کہ تحقیق گٹھلی بھی کسی کام آتی ہے اور اس کی قیمت ہے۔ پس اس نے اپنے نفس کی تمام ضروریات کو جان لیا۔ پس تو اپنے زمانہ کو اس پر کوشش و محنت میں ضائع نہ کر کیونکہ وہ تجھ سے مستغنی ہو گیا۔ اپنی اولاد کو پیشے سکھا اور تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے فارغ البال ہو جا۔ کیونکہ تیرے اہل و عیال بال بچے تجھ سے۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کچھ دفع نہ کر سکیں گے۔ تو اپنے نفس اور اپنی اولاد اور اہل کے لیے ضروریات میں قناعت کو لازم پکڑ اور تو اور وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے فراغت حاصل کر۔ اگر عالمِ غیب سے تمہارے لیے وسعتِ رزق ہے۔ پس وہ

Marfat.com

اپنے اوقاتِ مقررہ پر تمہارے پاس ضرور آئے گا تو اسے خدا کی طرف سے سمجھے گا اور تو خدا کے ساتھ شرک کرنے سے بچ جائے گا۔ اور اگر تیری تقدیر میں وسعتِ رزق نہ ہو گی پس تیرے بسبب تیرے زہد و قناعت کے تمام اشیاء سے غنا حاصل ہو گی۔

مجلس نمبر (۱۱)

ایک روز حضرت غوث الثقلین غوث الاعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

قناعت کرنے والا مومن جب دنیا سے کسی چیز کا ضرورت مند ہوتا ہے تو وہ سوال و عاجزی ذلت و توبہ کے قدموں سے اپنے رب تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ پس اگر اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی مراد اسے دے دیتا ہے وہ اس کا اس عطا پر شکریہ ادا کرتا ہے اور اگر اس سے مراد نہیں ملتی تو وہ منع کر دینے میں اللہ کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور اعتراض اور جھگڑے کے بغیر اس کے ارادہ پر صبر اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے دین اور ریاکاری اور منافقت اور ملمع کاری کے ذریعہ سے اے منافق تیری مثل۔ امیری کا طالب نہیں ہوتا۔ ریاکاری اور منافقت اور گناہ و فقیری اور ذلت خدا کے دربار سے ہٹا دیئے جانے کے سبب ہیں۔

مجلس نمبر (۱۲)

ایک روز حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

Marfat.com

ریاکار منافق دنیا کو دین کے بدلہ اختیار کرتا ہے۔ اور بغیر قابلیت کے صالحین کا لباس پہن کر ان جیسا کلام کرتا ہے اور ان جیسا لباس پہنتا ہے مگر ان جیسا عمل نہیں کرتا اور ان کی طرف نسبت کا دعویٰ کرتا ہے لیکن یہ نسبت درست نہیں غلط ہے۔ تیرا قول لَا اِلٰہ اِلاَّ اللہ ہے یہ دعویٰ ہے اور تیرا توکل و وثوق خدا پر اور اپنے قلب کا غیر خدا سے پھیر لینا۔ اس کے گواہ موجود ہیں۔ اے کذاب! سچائی کا دامن تھام۔ اے بارگاہِ خداوندی سے فرار ہونے والے تم اسی طرف لوٹ آؤ اپنے قلوب کے ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ کے دروازے کا قصد کرو اور وہاں پہنچ کر اس سے صلح کر لو اور اس سے معذرت ہو۔

مجلس نمبر (۱۳)

ایک روز حضرت پیر پیراں دستگیراں شہنشاہِ ولایت حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمایا:

مومن حالتِ ایمان میں دنیا کو ساتھ اباحتِ شرعی کے ساتھ لیتا ہے اور حالت ولایت میں امر خداوندی کے ہاتھ سے ساتھ گواہی کتاب و سنت کے اگر شرع اجازت دے گی ورنہ ہرگز نہیں اور بحالت بدلیت و قطبیت اس کو فعلِ الٰہی سے لیتا ہے۔ وہ تمام چیزوں کو اسی کی طرف سپرد کر دیتا ہے۔

اے غلام! تو شرماتا نہیں۔ تو اپنے نفس پر رو تو ثواب و حق اور توفیقِ خیر سے محروم کر دیا گیا۔ تجھے شرم نہیں آتی۔ آج فرمانبردار بنتا

Marfat.com

ہے اور کل نافرمان آج مخلص بنتا ہے اور کل مشرک بن جاتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس کے دو دن برابر ہوں وہ نقصان میں ہے اور جس کی کل گزشتہ آج کے دن سے بہتر ہو وہ محروم ہے۔

مجلس نمبر (۱۴)

ایک روز شہنشاہِ بغداد حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی شہباز لامکانی شیخ عبدالقادر جیلانی الحسنی الحسینی نے فرمایا :-

اے قوم! تجھ سے کیا کچھ نہیں ہو سکتا اور تجھے بغیر کیسے چارہ بھی نہیں ہے۔ تو اپنی پوری کوشش کر۔ مدد بارگاہِ خداوندی سے ہے وہی انجام کو پہنچائے گا۔ تو جس دریا میں ہے اس میں ہاتھ پاؤں مارے جا۔ موجیں تجھے اٹھائیں گی اور تجھے کنارے پر لا ڈالیں گی تیرا کام بارگاہِ خداوندی میں دعا کرنا ہے اور دعا کی مقبولیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور توفیق بھی اُسی کی طرف سے ہے۔ چھوڑ دینا اور بچانا اُسی کی طرف سے ہے۔ تو اپنی طلب میں سچا بن وہ بیشک تجھے اپنے قرب کے دروازہ پر جگہ دے گا تو اس کی رحمت کے ہاتھ کو اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھے گا اور اس کا لطف وکرم اور محبت تیرا استقبال کریں گے۔ اور یہی انتہائی مطلوب ومقصود اولیاء اللہ کا ہے۔ اے نفسوں، طبیعتوں، خواہشات اور شیطانوں کے بندو میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کروں میرے پاس تو حق ہی حق ہے اور خلاصہ در خلاصہ اور صفائی در صفائی۔ توڑنا اور جوڑنا ماسوی اللہ سے قطع تعلق اور خدا سے جوڑنا ملنا۔ میں تمہاری ہوس کو قبول نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

مجلس نمبر(۱۵)

ایک روز حضرت غوث الوری محبوب خدا شیخ عبدالقادر جیلانی قطب ربانی شہباز لامکانی نے فرمایا:۔

اے منافقو! اے جھوٹا دعوی کرنے والو! میں تمہارے چہروں سے شرم نہیں کرتا ہوں۔ میں تم سے کیسے شرم وحیا کروں حالانکہ تم رب تعالیٰ سے شرم وحیا نہیں کرتے ہو اور اس سے بے حیائیاں کرتے ہو اور اس کی نظر اور اس کے ان فرشتوں کے ساتھ جو تم پر مسلط ہیں بے عزتی کرتے ہو۔ میرے پاس سچائی ہے جس سے میں ہر وقت اس کافر منافق اور جھوٹے کا سر کاٹتا ہوں جو نہ توبہ کرتا ہے اور نہ ہی اپنے رب تعالیٰ کی طرف توجہ اور عذر خواہی کے قدموں سے رجوع کرتا ہے۔ بعض اولیاء اللہ کا قول ہے کہ سچائی زمین میں اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے وہ کسی چیز پر نہیں رکھی جاتی مگر اس کو قطع کر دیتی ہے۔ تم میری بات کو قبول کرو میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ میں تم کو تمہارے لیے ہی چاہتا ہوں۔ میں تم سے مردہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے زندہ ہوں۔ جس نے میری صحبت اختیار کی اور اسے حق جانا اس نے نفع حاصل کیا اور نجات پائی اور جس نے میری تکذیب کی اور میری صحبت کو جھٹلایا وہ محروم ہوا اور دنیا و آخرت میں عذاب میں مبتلا کیا گیا۔ منجملہ معرفت خداوندی کے اسباب کے اللہ تعالیٰ سے منازعت جھگڑے کا چھوڑنا اور اس پر اعتراض نہ کرنا اور اس کی راضی رہنا ہے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۱۶)

ایک روز حضرت پیر پیراں میر میراں شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

اے قوم! تم عنقریب مرنے والے ہو قبل اس کے کہ تم پر رویا جائے تم اپنے نفوس پر رو لو۔ تمھارے گناہ بکثرت ہیں اور انجام نامعلوم۔ تمھارے قلب دنیا کی محبت میں بیمار ہیں اور اس پر حرص کرنے والے تم زہد اور ترک دنیا اور خدا کی طرف سے متوجہ ہونے کے ساتھ ان کا علاج کرو۔ دین کی سلامتی اصل مال ہے اور نیک اعمال اس کا منافع۔ تم اس چیز کی طلب کرو جو تم کو سرکشی میں ڈال دے اور اسے چھوڑ دو اور جو کچھ تمھیں کفایت کرے اس پر قناعت کرو۔ عقلمند کسی شے سے خوش نہیں ہوتا اس کا حلال حساب ہے اور اس کا حرام عقاب۔ تم میں سے اکثر سزا و جزا کو بھولے ہوئے ہیں۔

مجلس نمبر (۱۷)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوبِ خدا شیخ الشیوخ شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

اے غلام! جب تیرے رُوبرو دنیاوی کوئی چیز حاضر ہو اور تو اپنے قلب کو دیکھے کہ وہ اس سے منغض ہوتا ہے پس تو اسے چھوڑ دے اور لیکن تیرے تو قلب ہی نہیں تو تُو مجسم نفس و طبیعت و خواہش بنا ہوا ہے۔ اہلِ دل اولیاء اللہ کی صحبت میں رہ تا کہ تجھے

Marfat.com

دل مل جائے۔ تیرے لیے ایک ایسے شخ کی ضرورت ہے جو کہ حکیم ہو اور حکم الٰہی پر چلنے والا۔ وہ تجھے راستہ بتائے اور تعلیم دے اور تجھے نصیحت کرے ۔ اے شئے کو لاشے سے بیچنے والے اور لاشے کو شے سے خریدنے والے۔ تو دنیا کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا اور آخرت کو دنیا کے بدلہ میں بیچا۔ تُو تو ہوس در ہوس، عدم در عدم ہے، جہل در جہل ہے جیسے چوپائے کھاتے ہیں ویسے ہی تو کھاتا ہے۔ نہ تفتیش ہے کہ آیا حلال ہے یا حرام اور نہ سوال ہے اور نہ حساب پوچھ کچھ نہ نیت۔ نہ حکم کا انتظار ہے نہ فعل کا۔ مسلمان بندہ مباح شرعی کو تلاش کر کے کھایا کرتا ہے اور دلی کو کھانے اور نہ کھانے کا قلب کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے جیسا حکم دینی ہوتا ہے اُس پر عمل کرتا ہے اور ابدال کسی چیز کا اہتمام ہی نہیں کرتے بلکہ ان میں خود چیزیں اثر کرتی ہیں اور وہ عالم غیب میں اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ اور اس میں فنا رہتے ہیں۔ انھیں ماسوی اللہ کے کسی سے سروکار ہی نہیں ہوتا۔ دلی حکم کے ساتھ ٹھہرنے والے ہوتے ہیں اور بدل مسلوب الاختیار۔ اور یہ تمام باتیں حدودِ شرعیہ کی محافظت کے ساتھ ہوتی ہیں۔ جو شخص اپنے سے اور خلق سے فنا ہو جاتا ہے وہ حدودِ شرعیہ کی محافظت کرتا ہے اور اس کے بعد قدرت کے سمندر پر آواز کرتا ہے پس اس سمندر کی موجیں کبھی اس کو اونچا کر دیتی ہیں اور کبھی اس کو نیچا کر دیتی ہیں اور کبھی اس کو کنارے پر لا کر ڈال دیتی ہیں اور کبھی اس کو منجدھار میں گرا دیتی ہیں پھر وہ ان اصحاب کہف کی طرح ہو جاتا ہے جن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ہم ان کو دائیں بائیں

Marfat.com

کر ڈیں دلاتے ہیں۔ نہ ان کے لیے عقل ہے اور نہ تدبیر اور نہ حس و ادراک۔ وہ لطف و قرب کے گھر میں ظاہراً اور باطناً آنکھیں بند کیے ہوتے ہیں۔ پس اسی طرح سے اس قرب چاہنے والے نے اپنے قلب کی آنکھوں کو ماسوی اللہ سے بند کر لیا ہے۔ پس وہ خدا ہی کے لیے دیکھتا ہے اور اُسی کے لیے اور جو کچھ سنتا ہے اُسی سے سنتا ہے۔

مجلس نمبر (۱۸)

ایک روز حضرت شیخ العالم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق یہ قلوب البتہ زنگ لاتے ہیں اور تحقیق اس کی جلا و صیقل قرآن مجید کی تلاوت، موت کا یاد کرنا اور مجالس ذکر و وعظ میں حاضر ہونا ہے۔ قلب زنگ آلود ہوتا ہے پس اگر اس قلب والے نے فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اس کی جلا کر لی بہتر ورنہ وہ قلب سیاہی کی طرف رجوع کرتا ہے اور نور سے دوری کی وجہ سے کالا ہو جاتا ہے نیز بوجہ حبّ دنیا اور دنیا جمع کرنے کی وجہ سے جو کہ بغیر تقویٰ جمع کرتا ہے کیونکہ جس کے دل میں حُبّ دنیا جگہ کر لیتی ہے اُس کا تقویٰ جاتا رہتا ہے۔ پس وہ حلال و حرام سے دنیا کو جمع کرتا رہتا ہے۔ اس کی حلال و حرام کی تمیز جاتی رہتی ہے اس کی حیا اللہ تبارک و تعالیٰ سے اور اس کے ملاحظہ سے شرمانا سب جاتا رہتا ہے۔ اے قوم تم اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول کو قبول کرو اور آپ

Marfat.com

نے جو تمھارے قلوب کے زنگ کے دُور ہونے کی دوا کی تجویز کی ہے اس سے اپنے قلوب کے زنگ کا علاج کرو۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو جائے اور کوئی طبیب اس کے لیے دوا تجویز کرے تا وقتیکہ وہ اس دوا کا استعمال نہ کرے گا البتہ اس کا عیش و آرام خوشگوار نہ ہوگا۔ تم اپنی خلوتوں اور جلوتوں میں اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ مراقبہ کرنے والے رہو اس کو اپنا نصب العین بنالو یہاں تک کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔ پس اگر تم اس کو نہیں دیکھتے ہو پس وہ تم کو یقیناً دیکھتا ہے جو شخص اللہ کا ذکر قلب سے کرے وہ حقیقی ذاکر ہے اور جو اس کا ذکر قلب سے نہ کرے وہ اس کا ذاکر ہی نہیں زبان قلب کی غلام اور اُس کی تابع ہے۔ تو ہمیشہ وعظ سُنا کر کیونکہ قلب جب وعظوں سے غائب ہو جاتا ہے تو اندھا ہو جاتا ہے۔

مجلس نمبر (۱۹)

ایک روز پیر پیراں میر میراں حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

توبہ کی حقیقت تمام حالتوں میں اَمر الٰہی کی تعظیم کرنا ہے۔ اسی بنا پر بعض اولیاء اللہ نے فرمایا ہے کل بھلائی دو کلمات میں ہے ایک تعظیم اَمر الٰہی دوسرے مخلوق پر شفقت کرنا۔ جو شخص اَمر الٰہی کی تعظیم نہیں کرتا اس کو بڑا نہیں جانتا اور جو خلق الٰہی پر شفقت نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ سے دُور ہے۔ اللہ کریم رؤف و رحیم نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ تو دوسروں پر رحم کرتا کہ میں تجھ

Marfat.com

پر رحم کروں ۔ بہ تحقیق میں رحم کرنے والا ہوں ۔ جو رحم کرتا ہے میں اُس پر رحم کرتا ہوں اور اُس کو اپنی جنت میں داخل کروں گا ۔ رحم کرنے والوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے ۔ تم نے تو اپنی عمر اس میں ضائع کی کہ اُنھوں نے یہ کھایا اور ہم نے یہ کھایا اور اُنھوں نے یہ پیا اور ہم نے یہ پیا اور اُنھوں نے یہ پہنا اور ہم نے یہ پہنا اور اُنھوں نے جمع کیا اور ہم نے جمع کیا ۔

مجلس نمبر (۲۰)

ایک روز شہنشاہ ولایت قطب الاقطاب غوث الاغیاث حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ،

جو شخص فلاح اور بہتری چاہے وہ اپنے نفس کو حرام چیزوں اور شبہ والے اُمور اور خواہشاتِ نفسانیہ سے روکے صبر کرے اور امرِ الٰہی بجالائے اور نواہی منع کیے گئے اُمور سے بچے ۔ محنت پر صبر کرے اور تقدیرِ الٰہی پر موافقت کرے ۔ اولیاء اللہ نے اللہ کے ساتھ صبر کیا اور اس سے صبر نہ کیا ۔ اسی کے واسطے اور اسی کے بارے میں صبر کیا تاکہ وہ معیتِ الٰہی میں رہیں اور اللہ کو طلب کیا تاکہ اس سے ان کو نزدیکی حاصل ہو جائے وہ اپنے نفوس اور خواہشات اور طبیعتوں کے گھروں سے جُدا ہو گئے اور اپنے ساتھ شریعت کو لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف چلے ۔ راستہ میں ان کا آفات و بلیات اور مصائب رنج و الم ، بھوک پیاس ، برہنگی ، ذلت و خواری کا استقبال کیا پس اُنھوں نے کچھ پرواہ نہ کی ۔ اور اپنے سیر سے رجوع نہ کیا اور جس

Marfat.com

ارادہ سے چلے تھے اس میں تغیر پیدا نہ کیا وہ آگے ہی بڑھتے رہے۔ ان کے سیر میں فتور نہ آیا وہ ہمیشہ اسی حالت پر رہے۔ یہاں تک کہ ان کو بقائے قلب و قالب حاصل ہو گئی۔

مجلس نمبر (۲۱)

ایک روز حضرت شیخ الشیوخ شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا،

اے قوم! تم اللہ سے ملاقات کے لیے عمل کرو اور اس کی ملاقات سے پہلے اس سے شرم کرو۔ تمھیں اس کے سامنے جانا ہے۔ مسلمان کی حیا اوّلاً اللہ تعالیٰ سے ہے۔ پھر اس کی مخلوق سے مگر ایسے امر میں جو کہ دین کی طرف راجع ہوتا ہو اور اس میں حدودِ شرعیہ کا تہتک ہوتا ہو تو اس میں شرمانا حیا کرنا حلال نہیں بلکہ اُمورِ دینیہ میں حیا نہ کرے اور حدودِ شرعیہ کو قائم کرے اور امر الٰہی کو بجا لائے کہ اس کا فرمان عالی شان ہے کہ مجرموں کو سزا دینے میں دینِ الٰہی میں تم کو رافت و شفقت مانع نہ ہو جس کی فرمانبرداری حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درست ہو جاتی ہے اس کو حضور اپنی زرہ اور خود پہنا دیتے ہیں اور اپنی تلواریں اس کے گلے میں ڈال دیتے ہیں اور اس کو اپنے طریقوں، خصلتوں اور اخلاق سے آراستہ کر دیتے ہیں اس بندہ کی ایسی حالت سے حضور کی خوشی حد سے بڑھ جاتی ہے۔ ایسی حالت کیونکر نہ ہو حالانکہ وہ حضور کا اُمتی ہے اس پر حضور اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہیں پھر حضور اُس کو اپنی اُمت میں اپنا نائب

Marfat.com

اور راہنما اور مخلوق کا داعی الی اللہ کے دروازہ کی طرف مقرر فرما دیتے ہیں۔ اصل رہنما اور داعی حضور تھے۔ جب اللہ کا حکم ہوا اور اُس نے حضور کو وفات دے دی تو آپ کے لیے آپ کی اُمت میں سے وہ لوگ قائم کر دیئے جو آپ کی سچی جانشینی کریں اور وہ لاکھوں میں سے اکا دکا ہی ہیں۔ وہ مخلوق کی رہنمائی کرتے ہیں اور ان کی ہمیشہ خیر خواہی کرتے رہتے ہیں اور ان کی ایذاؤں کو برداشت کرتے رہتے ہیں۔ وہ منافقوں اور فاسقوں کے منہ پر تبسّم کرتے ہیں اور ان پر ہر قسم کا حیلہ کرتے ہیں تاکہ ان کو ان کے نفاق و فسق سے چھڑائیں اور ان کو رب تعالیٰ کے دروازہ کی طرف لے جائیں۔ اسی لیے بعض اولیاء اللہ کا فرمان ہے کہ فاسق کے منہ پر عارف باللہ ہی ہنستا ہے وہ اس کے منہ پر ہنس کر اس کو یہ دکھاتا ہے کہ گویا یہ اس کو جانتا ہی نہیں ہے حالانکہ وہ اس کے دین کے گھر کی خرابی اور اس کے قلب کی سیاہی اور اس کے کھوٹے پن اور میلے پن کو خوب جانتا ہے اور فاسق و منافق دونوں یہ گمان کرتے ہیں کہ ان کی حالت ان پر پوشیدہ ہے اور اس نے ان کو پہچانا ہی نہیں۔ نہیں نہیں۔ ان دونوں کی کوئی عزت ہی نہیں کہ ان کا حال چھُپ سکے۔ وہ عارف سے چھپ نہیں سکتے۔ وہ ان کو اپنی نگاہ و نظر، کلام و حرکت سے پہچانتا ہے۔ وہ ان دونوں کے ظاہر و باطن کو خوب جانتا ہے۔

مجلس نمبر (۲۲)

ایک روز حضرت غوث الاعظم محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

Marfat.com

اے غلام! تو اس امر سے ڈر کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تیرے قلب میں اپنے غیر کا خوف نہ دیکھے۔ پس اس وقت تو رسوا ہو جائے گا اس سے بچ کہ وہ تیرے دل میں اپنے غیر کا خوف یا اپنے غیر کی آرزو یا کسی غیر کی محبت دیکھے۔ تم اپنے دلوں کو غیر اللہ سے پاک کر لو۔ ہر نفع اور نقصان اُسی کی طرف سے خیال کرو۔ تم تو اُس کے گھر میں اور اُس کی مہمانی میں ہو۔

مجلس نمبر (۲۳)

ایک روز حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

اے غلام! تو جو خوبصورت چہروں کو دیکھ کر ان کو چاہنے لگتا ہے یہ ناقص محبت ہے تو اس پر سزا کا مستحق ہے۔ صحیح محبت جس میں کبھی تغیر نہ آئے اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اور ویسی ہی ایسی ہے جس کو تو اپنے قلب کی آنکھوں سے دیکھے گا اور وہی صدیقین روحانیات کی محبت ہے اُنھوں نے محض بوجہ ایمان محبت نہیں کی بلکہ یقین و معاملہ سبب و محبت ہو ان کے قلب کی آنکھوں سے پردے کھول دیئے گئے۔ پس ان کو وہ تمام چیزیں جو غیب میں تھیں نظر آگئیں ایسی چیز دیکھی جن کا بیان ممکن ہی نہیں ہے۔

مجلس نمبر (۲۴)

حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

Marfat.com

اے قوم! اگر تم دنیا کے دروازے سے منہ پھیر لو اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے دروازے کو منہ کر لو تو دنیا نکل کر خود تمھارے پیچھے آئے گی تم اللہ تبارک و تعالیٰ سے عقل کی طلب کرو۔ جب دنیا اولیاء اللہ کی طرف آتی ہے تو وہ اس سے کہتے ہیں چلی جا اور کسی کو دھوکا دے ہم تو تجھے پہچان چکے ہیں، ہم نے تجھے دیکھا ہے تحقیق ہم تیرے حسن و ہیئت کو دیکھ چکے ہیں۔ ہم پر اپنا کھوٹا پن ظاہر نہ کر تیری اشرفی خراب ہے۔ تیری زینت لکڑی کے اس خالی بُت کی طرح ہے جس میں رُوح نہیں تو ظاہر بلا معنی ہے اور بغیر حقیقت کا دکھاوا ہے۔ حقیقتاً دیکھنے اور کہنے کے قابل آخرت ہے۔

مجلس نمبر (۲۵)

ایک روز حضرت محبوب خدا غوث الوریٰ شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

جب اولیاء اللہ پر دنیا کے عیب ظاہر ہو گئے تو وہ اس سے بھاگے اور جب ان پر مخلوق کے عیب ظاہر ہوئے تو وہ ان سے غائب ہو گئے اور بھاگے اور ان سے وحشت کرنے لگے اور جنگلوں اور ویرانوں اور غاروں اور جنّ و ملائکہ سے جو کہ زمین میں سیاحت کرنے والے ہیں۔ اُنس پکڑ لیا۔ فرشتے اور جنّ ان کے پاس غیر صورتوں میں آتے ہیں۔ بعض اوقات میں وہ زاہدوں اور راہبوں کی صورت میں داڑھیوں کے ساتھ ظاہر ہوتے تھے اور کبھی مردوں کی صورت میں اور کبھی وحشی جانوروں کی صورت میں فرشتے اور جنّ جو نبی

Marfat.com

صورت میں چاہیں ظاہر ہوتے ہیں۔ ملائکہ اور جنات کے نزدیک شکلیں بدلنا ایسا ہے جیسے تمھارے گھر میں لٹکے ہوئے کپڑے جسے چاہا پہن لیا۔

مجلس نمبر (۲۶)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ العالم پیر پیراں میر میراں شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا۔

جو مرید خدا سے ارادت میں صادق ہوتا ہے وہ اپنے ابتدائی معاملات میں خلق کے دیکھنے اور ان سے ایک کلمہ سننے اور دنیا کے ایک ذرے کے دیکھنے سے بھی تنگی کرتا ہے۔ وہ مخلوقات میں سے کسی ایک شے کے دیکھنے کی بھی قدرت نہیں رکھتا اس کا قلب ابتداً حیران ہوتا ہے اور عقل غائب اور اس کی آنکھ پتھرائی ہوئی رہتی ہے۔ ایسی حالت میں اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ رحمت کا ہاتھ اس کے قلب کے سر پر آجائے پھر اُس وقت تک اُس کو ایک نشہ آجاتا ہے اور پھر وہ ہمیشہ مست رہتا ہے یہاں تک کہ قرب الٰہی کی بو اس کے دماغ میں پہنچتی ہے اس وقت یہ افاقہ میں آجاتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ توحید و اخلاص اور معرفت الٰہی کو ثابت قدمی اور مخلوق کی گنجائش حاصل ہو جاتی ہے اس کے پاس اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ایک قوت آجاتی ہے۔ پس اُس وقت بغیر تکلیف کے ان کے بوجھ اپنے اُوپر لاد لیتا ہے۔ مخلوق سے قریب ہو جاتا ہے اور ان کا طالب بنتا ہے اور ان کا تمام مشغلہ ان کی مصلحتوں میں ہوتا ہے

Marfat.com

اور وہ اس حالت میں ایک لمحہ کو بھی خدا سے غافل نہیں ہوتا اس سے اعراض نہیں کرتا۔

مجلس نمبر(۲۷)

ایک روز حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

زاہد مبتدی ابتداء میں خلق سے بھاگتا ہے اور زاہد کامل اپنے زہد میں کچھ بھی ان کی پروا نہیں کرتا نہ ان سے بھاگتا ہے بلکہ ان کی خواستگاری کرتا ہے کیونکہ وہ تو عارف باللہ ہو جاتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے تو وہ نہ کسی شے سے بھاگتا ہے اور نہ وہ کسی شے سے سوا خدا کے ڈرتا ہے۔ مبتدی فاسقوں اور گنہ گاروں سے بھاگتا ہے اور منتہی ان کو طلب کرتا ہے اور وہ کیسے طلب نہ کرے کیونکہ ان کی ہر قسم کی دوا تو اس کے پاس موجود ہے۔ اور اسی لیے بعض اولیاء اللہ نے فرمایا۔ نہیں ہنستا فاسق کے منہ پر مگر عارف باللہ جو معرفت الٰہی میں کامل ہو جاتا ہے وہ خدا کی طرف رہنما بن جاتا ہے۔ لوگوں کو ہدایت کرتا ہے۔ وہ ایک شکاری کا سا جال بن جاتا ہے جس سے ذریعہ سے مخلوق کا دنیا کے سمندر سے شکار کرتا رہتا ہے۔ دنیا کی طرف متوجہ نہیں ہونے دیتا اس کو ایسی قوت عطا فرما دی جاتی ہے جس کے ذریعہ سے شیطان اور اس کے لشکر کو یہ عارف شکست دے دیتا ہے۔ اے زاہد بن کر جہالت کو ساتھ لیے ہوئے گوشہ نشینی اختیار کرنے والے آگے آ۔ اور جو کچھ میں کہتا ہوں اُسے سُن۔ اے روئے

Marfat.com

زمین کے زاہدو آگے آؤ اپنے خلوت خانوں کو ویران کردو اور مجھ سے قریب ہو جاؤ۔ تم اپنے خلوت خانوں میں بغیر کسی اصل کے بیٹھ گئے ہو۔ تم نے کچھ بھی حاصل نہیں کیا ہے آگے بڑھو اور حکمت ودانائی کے میوے چنو۔ اللہ تم پر رحم کرے میں تمہارا آنا اپنے نفع کے لیے نہیں چاہتا ہوں بلکہ تمہاری ہی غرض کے لیے چاہتا ہوں۔

مجلس نمبر (۲۸)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں میرِ میراں دستگیراں شاہنشہ بغداد شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! تو حاجت مند ہے کہ محنت کرے تاکہ کوئی صنعت پیشہ سیکھ لے۔ تو ہزار مرتبہ بناتا توڑتا ہے تاکہ تجھے ایسی اچھی عمارت بنانی آجائے جو پھر نہ ٹوٹے۔ جب تو بنانے اور توڑنے میں خود فنا ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ تیرے لیے ایسی عمارت بنادے گا جو ٹوٹ نہ سکے گی۔

مجلس نمبر (۲۹)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی شہبازِ لامکانی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے قوم! تم کب سمجھو گے جس کی طرف میں اشارہ کر رہا ہوں کب معلوم کرو گے تم اللہ تبارک و تعالیٰ کے طالبوں مریدوں کے پاس آمدورفت کرو۔ جب ان سے ملاقات ہو جائے تو تم اپنی جانوں اور مالوں سے

Marfat.com

ان کی خدمت کرو۔ سچے مریدین عاشقانِ خدا کے لیے خاص خوشبوئیں ہیں اور ظاہر چمکدار علامات ہیں لیکن تم میں سے اور تمھاری بینائیوں اور تمھاری ناقص سمجھوں میں تو آفات ہیں۔ تم درمیان صدیق و زندیق اور درمیان حلال و حرام زہر ملے ہوئے اور غیر زہر ملے ہوئے میں اور نافرمان اور تابعدار میں اور درمیان طالب خدا اور طالب خلق کے فرق نہیں کرتے۔ تم ان مشائخوں کی جو علم کے موافق عمل کرنے والے ہیں خدمت کرو یہاں تک کہ وہ تمام چیزوں کی حقیقت سے تمھیں آشنا کر دیں اور تم معرفتِ خداوندی حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ پس بہ تحقیق جب تم پہچان لو گے اس کے ماسوا سب کو پہچان لو گے۔ تم سب سے پہلے اسے پہچانو، پھر اسے محبوب بناؤ۔ جب تم اس کو سر کی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے ہو تو اس کو اپنے قلب کی آنکھوں سے دیکھو۔ جب تم نعمتوں کو اس کی طرف سے سمجھو گے تو تم ضرور اللہ سے محبت کرو گے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس لیے دوست رکھو کہ وہ تمھیں اپنی نعمتیں دیتا ہے، غذا کھلاتا ہے اور مجھ کو اپنا دوست اس لیے بناؤ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنا دوست رکھتا ہے اس کی محبت سے میری محبت کرو۔

مجلس نمبر (۳۰)

ایک روز حضرت محبوب خدا غوث الوریٰ شیخ الشیوخ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اے قوم اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمھیں اپنی نعمتوں سے اس حالت میں

Marfat.com

غذا دی کہ تم ماں کے شکموں میں تھے اور اس کے نکلنے کے بعد بھی غذا دی۔ پھر تمھیں عافیتیں، قوتیں اور حملہ کرنے کی قوت عطا فرمائی اور اس نے تم کو اپنی طاعت نصیب فرمائی۔ اور اس نے تم کو مسلمان اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیروکار بنایا۔ پس اس کا شکر و محبت کہاں ہے۔ جب تم نعمتوں کو اس کی طرف سے خیال کرو گے تو تمھارے قلوب سے مخلوق کی محبت جاتی رہے گی۔ عارف باللہ اس کی محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کی طرف قلب کی آنکھوں سے نظر کرنے والا۔ احسان و بڑائی سب اسی کی طرف سے جانتا ہے۔ اس کی نظر اس کی طرف جو اس کے ساتھ مخلوق میں بھلائی اور برائی کرتا ہے نہیں جاتی بلکہ جو مخلوق میں سے اس پر احسان کرتا ہے اس کو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے مسخر کرنے سے ہی سمجھتا ہے۔ اگر مخلوق سے اس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ اُس کو اللہ تبارک و تعالیٰ کے مسلط کر دینے سے جانتا ہے۔ اس کی نظر خلق سے خالق کی طرف ہی جاتی ہے اور اس کے باوجود وہ اُس کو شرع کا حق دیتا رہتا ہے اور وہ شرع کے حکم کو ساقط نہیں کرتا۔

مجلس نمبر (۳۱)

ایک روز شہنشاہِ ولایت حضرت سیدنا سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

عارف باللہ کا قلب ہمیشہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ مخلوق میں اس کی بے رغبتی اور ان کا

Marfat.com

چھوڑ دینا اور ان سے روگردانی قوت پکڑ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرتا ہے اور اس کا توکل خدا پر قوی ہوتا ہے اور مخلوق سے چیزوں کا لینا اور اس پر یہ خیال کہ مخلوق سے یہ لیا جاتا رہتا ہے، صرف یہ خیال باقی رہتا ہے کہ اس کو حق سے مخلوق کے واسطہ سے حاصل کیا ہے اور اس کی عقل جو کہ حق و خلق کے درمیان مشترک ہے مضبوط و مؤکد ہو جاتی ہے اور دوسری عقل زیادہ کر دی جاتی ہے اور عقل خاص اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

مجلس نمبر (۴۲)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے مخلوق کے محتاج! اور اے مشرک بالخلق اس بات سے ڈر کہ تجھے ایسی حالت پر کہیں موت نہ آجائے کہ تو اپنی حالتِ موجودہ پر ہو۔ ایسی حالت میں اللہ تیری روح کے لیے اپنا دروازہ نہ کھولے گا اور نہ ہی وہ اس کی طرف دیکھے گا کیونکہ وہ ہر مشرک پر جو اس کے غیر پہ اعتماد رکھنے والا ہو سخت ناراض ہے۔ تو دنیا سے علیحدگی کو لازم پکڑ پھر خلق سے علیحدگی کو پھر نفس سے علیحدگی کو۔ پھر آخرت سے تنہائی کو۔ پھر ماسوی اللہ سے جدائی کو اختیار کر۔ پھر جب تیرا ارادہ تنہائی اور خلوت کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو۔

خلوت جلوت سے بہتر ہے اور کبھی جلوت خلوت سے بہتر ہوتی ہے اور ان دونوں اسرارِ خداوندی موجزن ہے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۴۴)

ایک روز غوث الجن والانس حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی شہباز لامکانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

تو دنیا کی گردشوں کی طرف جو کہ وہ اپنے صاحبوں اور بچوں کے ساتھ کر رہی ہے دیکھ ان پر کیسے کیسے حیلے کرتی ہے اور ان کے ساتھ کیسے کھیل کود کرتی ہے اور ان کو اپنے پیچھے کیسے دوڑاتی ہے۔ پھر ان کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ کی طرف ترقی دیتی ہے یہاں تک کہ ان کو مخلوق پر اونچا کر دیتی ہے اور مخلوق کی گردنوں پر ان کو قدرت دیتی ہے اور اپنے خزانوں اور عجائبات کو ظاہر کرتی ہے پس ایسی حالت میں کہ اہل دنیا اپنی بلندی اور قدرت اور خوش عیشی اور مخلوق کی خدمت گزاری پر خوش ہوتے ہیں۔ یکایک ان کو پکڑ لیتی ہے اور ان کو قید کر دیتی ہے اور دھوکہ دیتی ہے اور ان کو اس بلندی سے سروں کے بل نیچے ڈال دیتی ہے پس وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں اور دنیا کھڑی ہوئی یہ حال دیکھ کر ان پر ہنستی ہے اور دنیا کے پہلو بہ پہلو شیطان بھی اس کا ساتھی بن کر ان پر ہنستا ہے۔ دنیا کے یہ کرتوت بہت سے بادشاہوں اور امیروں کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام کے عہد سے ہیں اور قیامت تک رہیں گے۔ دنیا اسی طرح سے اونچا اٹھاتی ہے سے تمام ماسوی اللہ کے مالک ہو گئے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کے دلوں کو غنی بنا دیا ہے اور اپنے قرب و انس اور نوروں اور کرامت سے ان کو مالا مال

Marfat.com

کردیا ہے۔ وہ دنیا کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے کہ وہ مردار کس کے قبضہ میں ہے اور کون اس کو کھاتا ہے۔ وہ دنیا کی ابتداء کی طرف نظر نہیں ڈالتے بلکہ وہ اس کے انجام و فنا کی طرف دیکھتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کو اپنے اسرار کی آنکھوں کے سامنے رکھتے ہیں اس کی طرف ہر دم متوجہ رہتے ہیں۔ وہ ہلاکت کے خوف اور بادشاہت کے لالچ میں اللہ کی عبادت نہیں کرتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کو اپنے لیے اور ہمیشہ اپنی مصاحبت میں رکھنے کے لیے پیدا فرمایا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ وہ چیزیں پیدا فرماتا ہے جن کو تم جانتے بھی نہیں۔ وہ جس شے کا ارادہ کرے اس کا کر ڈالنے والا ہے۔

مجلس نمبر (۲۴)

ایک روز غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

منافق جب بات چیت کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو امانت میں خیانت کرتا ہے۔ جو ان تین خصائل سے جن کا تذکرہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بری ہوا وہ یقیناً نفاق سے بری ہوا۔ یہ خصائل کسوٹی اور ایمان و نفاق والوں کے درمیان فرق و جدائی کرنے والی ہیں تو اس کسوٹی کو لے۔ یہ آئینہ لے کر اس میں اپنے قلب کے چہرہ کو دیکھ اور متوجہ ہو کر

Marfat.com

دیکھ کر آیا تو مومن ہے یا منافق، موحد ہے یا مشرک، دنیا مجموعۂ فتنہ وشغلہ ہے مگر وہ کہ نیک نیتی کے ساتھ آخرت کے لیے لے جائے۔ جب تصرفاتِ دنیوی میں نیت صالح ہو جاتی ہے تو دنیا سراسر آخرت بن جاتی ہے۔ ہر وہ نعمت جو شکرِ الٰہی سے اور اقرارِ نعمت سے خالی ہو۔ پس وہ عذاب ہی عذاب ہے تم اللہ کی نعمتوں کو شکر کے ساتھ مقید کر لو نوپھر پیچھے ہٹاتی ہے، امیر بناتی ہے۔ پھر محتاج کر دیتی ہے۔ پرورش کرتی ہے پھر ذبح کر دیتی ہے۔ شاذ و نادر ہی مخلوق سے ایسے ہوتے ہیں جو دنیا سے سلامت رہتے ہیں اور اس پر غالب ہو جاتے ہیں اور دنیا کو اپنے پر غالب نہیں ہونے نہیں دیتے اور دنیا پر وہ مدد دیئے جاتے ہیں اور وہ دنیا کے شر سے سلامت رہتے ہیں ایسے چند افراد ہوتے ہیں۔ دنیا کے شر سے وہی سالم رہتا ہے جو دنیا کو پہچان لیتا ہے اور دنیا اور اس کے مکر و حیلہ سے سخت طریقہ سے بچتا ہے۔

مجلس نمبر (۳۵)

ایک روز شہنشاہِ بغداد پیر پیراں دستگیراں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

اے سائل! اگر تو دنیا کے عیوب کی طرف اپنے قلب کی آنکھوں سے نظر کرے گا تو دنیا کو اس کے نکال دینے پر اپنے قلب سے قادر ہو جائے گا اور اگر تو دنیا کی طرف سر کی آنکھوں سے

Marfat.com

نظر ڈالے گا تو تُو اس کی زینت میں مشغول ہو کر اس کے عیوب
سے قطع نظر کرے گا اور تو دنیا کو اپنے قلب سے نکال ڈالنے اور اس
سے بے رغبتی کرنے پر قدرت نہ پا سکے گا اور وہ تجھ کو ویسے ہی قتل کر
ڈالے گی جیسے اُس نے اَوروں کو قتل کر دیا تو اپنے نفس سے یہاں تک
جہاد کر کہ وہ مطمئن ہو جائے پس جب نفس مطمئن ہو جائے گا تو وہ دنیا کے
عیوب کو پہچان لے گا اور دنیا سے بے پرواہ ہو جائے گا۔

مجلس نمبر (۳۶)

ایک روز حضرت غوث الاعظم پیر پیراں شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس
سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

نفس کا مطمئن ہونا اس طرح سے ہوتا ہے کہ وہ قلب کی بات قبول
کرے اور سر کی موافقت کرے اور امر و نواہی میں ان دونوں کی اطاعت
کرے اور ان دونوں کے عطیہ پر قناعت کرے اور ان دونوں کے
منع کر دینے پر صبر کرے۔ جب نفس مطمئن ہو جائے گا تو وہ قلب سے
متصل ہو جائے گا اور اُسی کی طرف سکون پائے گا اور سر پر تقویٰ کا
تاج اور قربِ الٰہی کی خلعت دیکھے گا۔ تم ایمان اور تصدیق قلبی کو
لازم پکڑ لو اور اولیاء اللہ کے جھٹلانے اور ان سے جھگڑنے لڑنے
سے باز رہو۔ تم ان سے منازعت نہ کرو وہ دنیا و آخرت میں بادشاہ
ہیں۔ وہ قربِ الٰہی کے مالک ہیں۔ پس وہ اُس کا قرب اور شکرِ الٰہی دو
چیزیں ہیں۔ اوّلاً نعمت سے طاعات پر مدد لینا اور اس کے فقیروں
کی غمخواری کرنا، ان کو دینا دلانا۔ دوسرے نعمت دینے والے کا

Marfat.com

اس نعمت کی وجہ سے اقرار کرنا اور شکر بجالانا اور وہ نعمت دینے والا اللہ تبارک وتعالیٰ ہے۔

مجلس نمبر (۴۷)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوبِ خدا شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

ارشادِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے کہ مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے جب مسلمان کا ایمان درست وراست ہو جاتا ہے تو وہ تمام مخلوق کے لیے آئینہ بن جاتا ہے۔ وہ اپنے دین کے چہروں کو اس کی گفتگو کے آئینہ میں اس کی ملاقات اور قرب کے وقت دیکھتے ہیں۔ یہ ہوس کیسی ہے تم ہر ساعت اللہ تبارک وتعالیٰ سے یہ سوال کرتے رہتے ہو کہ وہ تمھارے کھانے پینے، لباس اور نکاح اور روزی کو زیادہ کردے۔ یہ ایسی چیز ہے جس سے فراغت حاصل ہو چکی ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے کہ اس میں ذرّہ بھر کمی اور زیادتی نہیں ہو سکتی جن چیزوں کا تمھیں حکم دیا گیا ہے تم اُس میں مشغول رہو اور جن چیزوں سے تمھیں منع کیا گیا ہے ان سے تم باز رہو۔ تم اُن چیزوں کی طلب میں مشغول نہ ہو جن کا خود بخود آنا ضروری ہے کیونکہ وہ خود تمھارے لیے ان کے آنے کا ضامن ہے۔

مجلس نمبر (۴۸)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی شہباز لامکانی سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

Marfat.com

اے قوم اولیاء اللہ عبادتِ الٰہی میں خوف واندیشہ کے قدم پر کھڑے رہ کر دن کو رات سے ملا دیتے ہیں باوجود رات دن کی عبادت کے خائف واندیشہ میں ہی رہتے ہیں وہ اپنے انجام کار کی برائی سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اپنے بارے میں اور اپنے خاتمہ کے متعلق چونکہ علمِ الٰہی سے ناواقف ہیں۔ پس اُنھوں نے باوجود نماز روزہ حج اور تمام طاعات پر مداومت کے دن کو راتوں سے غم وحزن آہ وبکا کے ساتھ ملا دیا ہے اپنے قلوب وزبان سے ذکرِ الٰہی کیا۔ پس جب یہ آخرت میں پہنچیں گے تو جنت میں داخل ہوں گے اور دیدارِ الٰہی سے مشرف ہوں گے اور کرامت الٰہی کا ملاحظہ کریں گے اس پر حمدِ باری تعالیٰ کریں گے۔ اور خدا کے کچھ ایسے بندے بھی ہیں وہ ان کے استاد، شیخ اور سردار، امیر اور بادشاہ ہیں جو یہ کہیں گے کہ سب تعریف اُس معبود کو ہے جو کہ ہم سے قبل آخرت کے دنیا ہی میں غم کو لے گیا۔ اور دُور کر دیا جب ان کے قلب اللہ رب العزت تبارک وتعالیٰ کے دروازہ پر پہنچیں گے پس اُس کو کھلا ہوا اور وسیع پائیں گے اور لشکر استقبالی کو ہجوم کیے ہوئے صف بستہ کھڑے ہوئے اپنے آنے کا منتظر پائیں گے ان پر سلام کریں گے اور سب اُن کے روبرو سر خم کر دیں گے۔ پس یہ منزل قرب میں داخل ہوں گے اور وہ چیزیں دیکھیں گے جو کبھی نہ آنکھ نے دیکھی اور نہ کان نے سُنی ہوں اور نہ ہی کسی بشر کے قلب پر خطرہ بن کر گزری ہوں اور کہیں گے سب تعریف اس خدا کے لیے جس نے ہم سے غم کو جو کہ دوری اور حجاب کا غم تھا دُور فرما دیا۔ سب تعریف اس خدا کو کہ اُس نے

Marfat.com

جیسے چاہا ہم کو دنیا و آخرت اور مخلوق کے ساتھ مشغول رکھا۔ سب تعریف اس خدا کی جس نے ہم کو اپنی ذات اور قرب کے لیے منتخب فرما لیا اور ہم سے اُس نے غم کو دُور کر دیا جو کہ اُس کے غیر کے ساتھ مشغول ہونے کا غم تھا۔ سب تعریف اُس خدا کو جس نے ہم کو اپنے ساتھ یکسوئی عطا فرمائی بے شک ہمارا رب غفور الرحیم اور قابلِ شکر ہے۔

مجلس نمبر (۳۹)

ایک روز حضرت محبوبِ سُبحانی قطبِ ربانی سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! جب تو اپنے ایمان کو مضبوط کر لے گا تو تُو دارِ معرفت کی طرف پہنچ جائے گا۔ پھر وادی علم کی طرف پھر وادی فنا کی طرف۔ جہاں پہنچ کر تو خودی اور تمام مخلوق سے فنا ہو جائے گا۔ پھر تو وجودِ الٰہی کی طرف پہنچ جائے گا جہاں وہی وہ ہو گا نہ تو اور نہ دوسری مخلوق۔ پس اس وقت تیرا غم زائل ہو جائے گا۔ حفاظتِ الٰہی تیری خدمت کرے گی۔ اور حمیت تیرا احاطہ کرے گی اور توفیق تیرے سامنے سر جھکائے گی۔ فرشتے تیرے اردگرد چلیں گے۔ پاک ارواح آکر تجھے سلام کریں گی۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ مخلوق پر تیرے ساتھ فخر کرے گا اس کی نگاہیں تیری نگہداشت کریں گی اور تجھے اُس کے قریب اُنس کے گھر اور مناجات کی جانب کھینچیں گی۔ اُس نے نقصان اُٹھایا جو عذر کے بغیر میرے پاس آنے سے بیٹھ رہا۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۴)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا :۔

اے غلام! تجھ پر افسوس کہ تو مجھ سے میرے اس مقام میں جہاں میں کھڑا ہوں مقابلہ و مزاحمت کرتا ہے تجھے قدرت نہیں ہے اس سے تیرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا تیری مزاحمت کچھ فائدہ نہیں دے گی ۔ یہ تو ایسی چیز ہے جو آسمان سے زمین کی طرف اُترتی ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے" اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم ہر چیز کو معین اندازہ کے ساتھ اُتارتے ہیں آسمان سے مینہ زمین کی طرف اُترتا ہے ۔ پھر اس سے پیداوار ظاہر ہوتی ہے ۔ یہ امر ولایت آسمان سے قلوب کی زمین کی طرف اُترتا ہے ۔ پس وہ ہر قسم کی بھلائی سے اُگتے ہیں، لہلہانے لگتے ہیں ۔ اس سے اسرار حکمات اور توحید و توکل اور مناجات و قرب الٰہی کے درخت اُگتے ہیں ۔ اس قلب میں طرح طرح کے جھاڑ اور پھل اور پھول نکلتے ہیں ۔ اس میں بڑے بڑے جنگل اور صاف میدان، دریا اور نہریں اور پہاڑ ظاہر ہو جاتے ہیں ۔ وہ انسان، جن ملائکہ اور ارواح کا مجمع بن جاتے ہیں ۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو عقلوں سے دور محض قدرت و ارادہ و علم ہے جس کو اللہ تعالیٰ اختیار فرمالیتا ہے اور اس کی مخلوق میں سے اکا دکا کو عطا ہو جاتا ہے ۔ تم اس بات کی کوشش کرو کہ تم میرے وعظ کے جال میں پھنس جاؤ ۔ میرا

Marfat.com

بیٹھنا اور میرا وعظ کہنا ایک جال ہے۔ میں منتظر رہتا ہوں کہ اس میں تم میں سے کوئی آ پھنسے۔ یہ میرا دسترخوان نہیں خدا کا دسترخوان ہے۔ تم میری پکار پر اس پر عمل کرو میں اللہ کی طرف سے پکارنے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے تم میری بات سنو میری پیروی کرو تاکہ میں تم کو خدا کے دروازہ کی طرف اٹھا کر لے چلوں۔ سچائی خدا کی داعی ہے اور جھوٹ شیطان کی داعی ہے۔

مجلس نمبر (۱۴)

ایک روز حضرت محبوب خدا غوث الورئی شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

حق ایک چیز ہے اور باطل دوسری چیز ہے اور یہ دونوں چیزیں ہر ایک مسلمان کے سامنے ظاہر ہیں جو کہ اپنے نورِ ایمان سے دیکھتا ہے۔ اے عراق والو! تم علم و ذکا کا دعویٰ کرتے ہو۔ تم ذکا کا دعویٰ تو کرتے ہو حالانکہ تم پر یہ امر مخفی ہے کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون کون ہے۔ حق پر کون ہے اور باطل پر کون ہے۔ تمھیں حق و باطل میں تمیز نہیں تمھارے جھٹلانے کا نقصان تمھیں پر لوٹنے والا ہے اور مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ خدا کا طالب اس کی جنت کا طالب اور اس کی دوزخ سے خائف نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ تو صرف اسی کی ذات کا طالب رہتا ہے۔ ہمیشہ اس کا قرب اسی سے چاہتا ہے اور اس کی دوری سے ڈرتا رہتا ہے۔ تو تو شیطان، خواہش، نفس، دنیا اور شہوات کا قیدی بنا ہوا ہے اور تجھے کچھ خبر بھی نہیں ہے۔

Marfat.com

تیرا قلب قید میں ہے اور تجھے کچھ معلوم بھی نہیں ہے۔

مجلس نمبر (۴۲)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں دستگیراں شاہِ میراں شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

"اے غلام! تو صف اول کو لازم پکڑ کیونکہ وہ بہادر مردوں کی صف ہے اور پچھلی صف سے جُدائی اختیار کر کیونکہ وہ نامردوں کی صف ہے تو اس نفس کو خدمت گزار بنا دے اور اس کو عزیمت کا عادی کر کیونکہ تو جس قدر اُس پر بوجھ لادے گا وہ اُس کو اُٹھا لے گا۔ تو اُس کے اُوپر سے لاٹھی نہ اُٹھا۔ پس بہ تحقیق وہ سو جائے گا اور اپنے اُوپر سے بوجھ کو گرا دے گا۔ تو اس کو اپنے دانتوں کی اور آنکھوں کی پلیدی نہ دکھا نہ مذاق کر نہ پیار کی نگاہ سے دیکھ۔ وہ نہایت خراب غلام ہے بغیر چھڑی کے کام نہیں کرے گا۔ تو اُسے پیٹ بھر کر کھانا نہ دے مگر جبکہ تو یہ جان لے کہ شکم سیری کے کام کرے گا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ عبادت بھی کرتے تھے اور کھاتے تھے۔ پیٹ بھرنے پر مثل بیان کیا کرتے تھے تو حبشی کا پیٹ بھر اور اس سے بہت محنت لے جز ایں نیست کہ حبشی گدھا ہے۔ پھر عبادت کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔ پس اُس سے پورا حصّہ لیتے تھے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ میں نے حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کا کھانا دیکھا یہاں تک کہ میں اُس پر غصّہ کرنے لگا۔ پھر اُنہوں نے نماز پڑھی اور بہت روئے یہاں کہ مجھ کو ان کے حال پر رحم آ گیا۔ تو زیادہ کھانے میں حضرت سفیان ثوری

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ کی پیروی نہ کر بلکہ کثرت عبادت میں اُن کی پیروی کر کیونکہ تو سفیان نہیں ہے۔ تو اپنے نفس کو دیسا جیسا کہ وہ پڑ کیا کرتے تھے پڑ نہ کر کیونکہ تو اُس کا دیسا جیسا کہ وہ مالک تھے مالک نہیں ہے۔ تو حرام کو چھوڑ دینے اور حلال سے تقلیل پر کوشش کر۔ قوت ایمان والقان کے ہوتے ہوئے ہر چیز میں بے رغبتی کرلیں تو اللہ کے بندوں میں سے ہو جائے گا نہ کہ خلق و اسباب کے بندوں سے نہ دنیا اور حظوظ اور شہوات اور شیطان کے بندوں سے نہ مخلوق کے نزدیک حب وجاہ اور اُن کی توجہ اور عدم توجہ اور اُن کی تعریف و برائی کے بندوں سے یہ کوئی چیز اچھی نہیں ہے۔ تیرا قلب اس حالت میں کہ تو نفس کی معیت میں اپنی طبیعت و خواہش کے گھر میں رہے۔ ایک قدم بھی آستانۂ الٰہی کے دروازہ کی طرف نہ چلے گا۔ بہ تحقیق میں تو تجھے ہمیشہ سے خلق و سبب کا قیدی بنا ہُوا دیکھتا ہوں۔ یہ قید کب تک۔ تم اپنی قید دل سے خلاصی مجھ سے سیکھو۔ جلد رہائی حاصل کرو۔

مجلس نمبر (۴۳)

ایک روز حضرت غوث الورٰی محبوب خدا شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے جاہل! تیرا قلب اس حالت میں کہ اُس میں مخلوق بھری ہوئی ہو گی اللہ تبارک و تعالیٰ کو کیسے دیکھ سکتا ہے۔ تو گھر بیٹھے ہوئے جامع مسجد کا دروازہ دیکھ سکتا ہے۔ جب تو اپنے گھر، اہل اور اولاد سے نکلے گا تو تُو جامع مسجد کو دیکھ سکے گا۔ جب تو سب کو اپنی پیٹھ

Marfat.com

کے پیچھے چھوڑ دے گا تو تُو اُس کو دیکھے گا اسی طرح سے جب تک کہ تو دنیا کے ساتھ رہے گا آخرت کو نہ دیکھ سکے گا۔ جب تک تو آخرت کے ساتھ رہے گا تو تُو آخرت کے رب کو نہیں دیکھ سکے گا۔ جب تو سب سے الگ ہو جائے گا تو تیرا باطن اللہ تبارک و تعالیٰ سے ظاہری نہیں بلکہ معنوی ملاقات کرے گا۔ عمل قلوب کے لیے ہے اور اسرار کے لیے معانی ہے۔ اولیاء اللہ نے اپنے اعمال سے اعراض کر لیا۔ اپنے تمام حسنات کو فراموش کر دیا اور اس پر بدلہ طلب نہ کیا۔ پس یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُن کو اپنے فضل سے ایسی جگہ پر اُتارا جہاں نہ اُن کو غم لاحق ہوتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کا رنج و تکان اور نہ انقطاع اور نہ کمزوری اور نہ وہاں کسی قسم کا کسب ہے اور نہ محنت و مزدوری ہے۔

مجلس نمبر (۴۴)

ایک روز حضرت پیر پیراں شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

جنّت تو سر بسر فضل اور خیر اور کلیتاً راحت ہے اور عطا بلا حساب کا تمام دار و مدار اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے تیرے قلب کے حضور پر ہے جو کہ تو دنیا و آخرت اور مخلوق کی غرض و علت سے وراء ہو۔ اللہ کے لیے حضور قلب بغیر موت کے اور بغیر اُس کی سچی یادداشت کے صحیح اور درست نہیں ہو سکتا ہے۔ اگر تو دیکھے تو موت کو دیکھے اگر تو سُنے تو موت ہی کو سُنے۔ حقیقتاً موت کی

Marfat.com

یاد پوری بیداری کے ساتھ ہر خواہش کو دشمن بنالیتی ہے اور ہر خوشی کے پاس آکر ٹھہر جاتی ہے۔ تم موت کو یاد کیا کرو اُس سے تمہیں بچاؤ نہیں ہے۔ جب قلب درست ہو جاتا ہے تو ماسوی اللہ کو بھول جاتا ہے۔ وہ تو قدیم، ازلی، دائمی اور ابدی ہے۔ تمام چیزیں اُس کے ماسویٰ حادث و نو پیدا ہیں۔

مجلس نمبر (۴۵)

ایک روز حضرت غوث الاعظم سیّد شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

جب قلب درست ہو جاتا ہے تو اُس سے جو کلام نکلتا ہے حق و صواب ہی ہوتا ہے کوئی رد کرنے والا اُسے رد نہیں کر سکتا۔ قلب قلب سے سر سر سے، خلوت خلوت سے۔ معنی معنی سے، مغز مغز سے صواب صواب سے خطاب کیا کرتا ہے اُس وقت اُس کا کلام قلوب میں ایسا بیٹھ جاتا ہے جیسا کہ عمدہ بیج نرم زمین غیر کھار میں جمتا ہے۔ جب قلب درست ہو جاتا ہے تو وہ ایسا جھاڑ بن جاتا ہے جس میں شاخیں اور پتے اور پھل سب کچھ ہوتے ہیں اُس میں تمام مخلوق انسان جنّ اور فرشتوں کے لیے نفع ہوتے ہیں۔ جب قلب کے لیے صحت نہ ہو پس وہ قلب حیوانات کے قلوب کی طرح ہے بغیر معنی کی صورت بغیر مِرّی کا برتن بغیر پھل کا درخت، بغیر پرند کا پنجرہ بغیر مکین کا مکان۔ ایسے خزانہ کی طرح جس میں بہت درہم و دینار اور جواہر جمع کیے گئے ہوں اور کوئی

Marfat.com

خرچ کرنے والا نہ ہو۔ ایسا جسم جس میں روح نہ ہو مثل اُن اجسام کے جو مسخ ہو کر پتھر بن گئے۔ پس اسے دل صورت بلا معنی ہیں جو قلب کہ اللہ سے اعراض کرنے والا اور اُس کے ساتھ کفر کرنے والا ہو مسخ کیا گیا ہے۔ اسی لیے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُس کو پتھر سے تشبیہہ دی ہے جیسا کہ ارشاد فرمایا پھر اُس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے پس وہ مثل پتھر کے ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سخت۔ جبکہ بنی اسرائیل نے توریت پر عمل نہ کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُن کے دلوں کا مسخ پتھر کے ساتھ کر دیا اور اُن کو اپنے دروازہ سے ہانک دیا۔ ایسے ہی اُمت محمدیہ جبکہ تم قرآن پر عمل نہیں کرو گے اور اُس کے احکام کو مضبوطی کے ساتھ نہیں پکڑو گے تو اللہ تعالیٰ تمھارے قلوب کو بھی مسخ کر دے گا اور اُن کو اپنے دروازہ سے ہانک دے گا۔ تم اُس جماعت سے نہیں ہو جن کو باوجود علم اللہ نے گمراہ کر دیا۔

مجلس نمبر (۴۶)

ایک روز حضرت شیخ العالم سید عبدالقادر جیلانی قطب ربانی شہباز لامکانی نے فرمایا۔

جب تو مخلوق کے لیے علم سیکھے گا تو تیرا عمل بھی مخلوق کے لیے ہوگا اور جب تو علم اللہ کے لیے سیکھے گا تو تیرا عمل خدا کے لیے ہوگا اور جب تو علم آخرت کے لیے سیکھے گا تو تیرا عمل بھی آخرت کے لیے ہوگا۔ شاخوں کی بنیاد جڑوں پر ہوا کرتی ہے۔ جیسا تو کرے گا

Marfat.com

ویسا بدلہ پائے گا۔ ہر برتن سے وہی ٹپکے گا جو اس کے اندر ہوگا۔ تو اپنے برتن میں بدبودار روغن رکھ کر یہ چاہے کہ اُس سے گلاب ٹپکے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ تیری کوئی عزت نہیں۔ تو دنیا میں دنیا اور اہل دنیا کے لیے عمل کرتا ہے اور تو یہ چاہتا ہے کہ کل تجھے آخرت ملے۔ تیری کوئی عزت نہیں تو عمل تو مخلوق کے لیے کرتا ہے اور چاہتا یہ ہے کہ تجھے خالق مل جائے اور اُس کا قرب و توجہ نصیب ہو۔ تیری کوئی عزت نہیں ظاہر و اغلب تو یہی ہے۔ اگر وہ تجھ کو بغیر عمل کے اپنے فضل سے عطا فرما دے تو اُسے اُس پر اختیار ہے۔

مجلس نمبر (۴۷)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

طاعت جنت کا عمل ہے اور گناہ دوزخ کا عمل ہے اس کے اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے اگر وہ چاہے ہم میں کسی کو بغیر عمل کے ثواب عطا فرما دے یا وہ ہم میں سے کسی کو جسے چاہے بغیر عمل کے عذاب دے دے۔ پس اُس کا اختیار اُسی کو ہے جو چاہے وہ کرے اُس سے باز پرس نہیں اور مخلوق سے باز پرس کی جائے گی۔ اگر وہ صالحین میں سے کسی کو دوزخ میں داخل کر دے تب بھی وہ عادل ہے اور یہ اُس کی حجت مبالغہ ہوگی ہم پر تو یہی واجب ہے کہ ہم کہیں معاملہ و حکم سچا ہے اور ہم چون وچرا نہ کریں۔ ایسا ہو سکتا ہے اور ممکن ہے اور اگر ہوگا حق بجانب ہوگا اور سراپا انصاف ہوگا۔ یہ ایسی بات ہے جو نہیں ہو گی اور نہ وہ اس

Marfat.com

میں سے کوئی بات کرے گا۔ تم میرا کلام سنو اور جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسے سمجھو۔ بہ تحقیق میں متقدمین کا غلام ہوں اُن کے روبرو کھڑا ہوا ہوں۔ اُن کے اسباب کو کھولتا پھیلاتا ہوں اور نہ ہی اُس کو اپنا مملوکہ مال بتاتا ہوں۔ میں ابتدار اُن کے کلام سے کرتا ہوں اور پھر اس کو اپنی طرف سے دوہرا دیتا ہوں اور اُن سے بھلائی طلب کرتا ہوں اللہ بارگاہِ خداوندی سے برکت چاہتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے میرے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ومتابعت کے سبب اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اللہ اور ان دونوں پر رحمت فرمائے۔

مجلس نمبر (۴۸)

ایک روز حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی قطب یزدانی سیدنا سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا۔

اے عالم! تیرا وعظ محض زبان سے ہے۔ نہ تیرے قلب سے ہے نہ ہی تیری صورت سے ہے اور نہ ہی تیرے معنی سے ہے۔ صحیح قلب اُس کلام سے جو زبان سے ہوتا ہے نہ کہ دل سے بھاگتا ہے نفرت کرتا ہے۔ پس وہ ایسے کلام کے سننے کے وقت ایسا ہو جاتا ہے جیسا کہ پرندہ پنجرہ میں اور منافق مسجد میں۔ جب اتفاقاً کوئی شخص صدیقین میں سے منافق علماء کی مسجد میں پہنچ جاتا ہے تو اس کی کامل آرزو وہاں سے نکل جانے کی ہوتی ہے۔ ریاکاروں، منافقوں، دجالوں اور بدعتیوں کے چہروں کی علامات جو اللہ اور اُس کے رسولوں کے دشمن ہیں اولیاء اللہ کو معلوم ہیں۔ اُن کی علامات اُن کے

Marfat.com

چہروں اور اُن کے کلام میں ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ صدیقین میں سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے شیر سے اُن کے قلوب کی آگ سے جل جانے کا خوف کرتے ہیں۔ فرشتے کو صدیقین اور صلحاء کی جماعت سے دھکیل کر ہٹا دیتے ہیں۔ ایسا مکار عالم عوام کے نزدیک بڑا اور بزرگ ہوتا ہے اور صدیقین کے نزدیک ذلیل و حقیر۔ عوام کے نزدیک وہ آدمی ہوتا ہے اور صدیقین کے نزدیک بلی۔ ان کی نگاہوں میں اس کی کچھ قدر نہیں ہوتی۔

مجلس نمبر (۴۹)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں دستگیراں شیخ الجن والانس عبدالقادر جیلانی قطب ربانی علیہ الرحمۃ نے فرمایا:۔

صدیق اللہ کے نُور سے دیکھتا ہے نہ کہ اپنی آنکھوں کے نُور سے اور نہ ہی شمس و قمر کے نُور سے۔ یہ اللہ کا عام نُور ہے اور اس صدیق کے لیے ایک خاص نُور ہے جو کہ اُس کو اللہ تبارک و تعالیٰ حکم کے مضبوط کر دینے اور اُس کے ایقان کے بعد جو کہ کتاب و سنت سے عطا فرما دیتا ہے وہ اُن پر عمل کرتا ہے پس اُس کو نُور عطا فرمادیا جاتا ہے۔

مجلس نمبر (۵۰)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ عبدالقادر جیلانی قطب ربانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا۔

Marfat.com

اے غافلو! قبر اپنا منہ کھولے ہوئے ہے۔ موت کا درندہ اور اژدھا دونوں اپنا منہ کھولے ہوئے ہیں۔ بادشاہ قضا و قدر کا جلّاد اپنے ہاتھ میں تلوار لیے حکم کا منتظر کھڑا ہوا ہے۔ لاکھوں کروڑوں میں سے ایک آدھ ہی ایسا ہوگا جو اس حکمت پر خبردار اور غفلت کے بغیر ہو۔ ابتداء امر میں کوئی ایسی صنعت کاری سیکھنا ضروری ہے جس کے ذریعہ سے تو کسب کرے اور کھائے پیے حتیٰ کہ تیرا ایمان قوی ہو جائے۔ پس جب تو اس پر مداومت کرے گا اور ثابت قدمی دکھلائے گا اور وہ بغیر سبب کے تجھے روزی عطا کرے گا۔

مجلس نمبر (۵۱)

ایک روز حضرت شیخ الشیوخ شہنشاہِ بغداد سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

اے مشرک! اپنے سبب کے ساتھ شرک کرنے والے اگر توکل کے کھانے کا ذائقہ چکھ لیتا تو پھر کبھی شرک نہ کرتا اور تو اس کے دروازہ پر متوکل بن کر اُس پر بھروسہ کرکے بیٹھ جاتا۔ میں صرف دو طریقوں سے کھانے پینے کو جانتا ہوں یا شریعتِ مطہرہ کی پابندی کے ساتھ کام کرنے سے یا توکل کرنے سے۔

مجلس نمبر (۵۲)

ایک روز حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قطب ربانی شہبازِ لامکانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

Marfat.com

تجھ پر افسوس کہ تو خدا سے بھی نہیں شرماتا ہے۔ کمائی چھوڑ کر تو لوگوں سے گداگری کرتا ہے۔ کسب و کمائی ابتدائی امر ہے اور توکل انتہائی امر۔ پس میں تیرے لیے نہ ابتدا پاتا ہوں اور نہ ہی انتہا پاتا ہوں۔ میں بہ تحقیق تجھ سے حق بات کہتا ہوں اور تجھ سے شرم نہیں کرتا ہوں۔ سن اور قبول کر اور خدا کے معاملہ میں جھگڑا نہ کر۔ میں تمہاری ذات اور تمہارے مال و متاع اور تمہاری تعریف و مذمت میں ساری مخلوق سے زیادہ زاہد ہوں۔ اگر میں نے تم سے کچھ لیا بھی ہے تو اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے لیا ہے۔ تمہارے روبرو میرا کلام و وعظ ایک کاری ضرب و حملہ ہے جس کا مجھے ایسے طریقہ سے حکم دیا گیا ہے جس کو میں جانتا ہوں اور اس کی صحت پر یقین رکھتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم کے لیے کوئی ناسخ نہیں جو اُسے منسوخ کر سکے اور نہ ہی کوئی مانع ہے جو اُسے روک سکے۔

مجلس نمبر (۵۲)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوبِ خدا سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

تجھ پر افسوس ہے تجھے دوسرے آدمیوں کی باتیں دھوکہ میں نہ ڈال دیں آیا تو اپنے نفع و نقصان کی باتوں کو جس میں تو مبتلا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے بلکہ انسان اپنے نفس پر بصیر ہے۔ تجھے عوام کی نظروں میں کس نے اچھا بنا دیا ہے اور کس نے تجھے خواص کی نظروں میں بُرا بنا دیا ہے۔ اے دنیا میں رغبت رکھنے والو! اے دنیا سے خوش ہونے والو!

Marfat.com

عقل وضبط کے دعویدار ہو کیا تم نے اپنے رب تعالیٰ کا قول نہیں سُنا تم جانو کہ دنیا کی۔ زندگی کھیل کود اور زینت ہے۔ کھیل کود اور زینت نادان بچوں کا کام ہے نہ کہ عقلمند مردوں کا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تحقیق کے ساتھ تم کو خبر دی کہ اس نے تمھیں کھیل کود کے لیے پیدا نہیں کیا ہے دنیا میں مشغول ہونے والا کھیل کود کرنے والا ہے۔ جس نے آخرت کو چھوڑ کر دنیا پر قناعت کر لی اس نے ناچیز شے پر قناعت کی۔ دنیا تمام چیزیں وہ جو تم کو دے گی سانپ، بچھو اور زہر ہوں گے۔ جب کہ تم اس کو نفس وخواہشات اور شہوت کے ہاتھوں سے لو گے۔ تم آخرت کے ساتھ مشغول ہو اور اپنے قلوب سے اپنے رب تعالیٰ کی طرف رجوع کرو۔ پھر اپنے حصے اُس کے فضل کے ہاتھ سے لو۔ تم اپنے قلب کے قدموں سے رب تعالیٰ کی طرف کھڑے ہو اور اُس کی طرف مشغول ہو۔ پھر جو کچھ بھی وہ تمھیں دے تم اُسے اُس کے فضل کے ہاتھ سے لے لو۔ تم دنیا و آخرت میں تفکر کرو اور ان دونوں کے درمیان میں ترجیح دو۔ اگر تو کوئی چیز بھی سیکھے گا تو میرے پاس اُس سے بہت زیادہ پائے گا۔ میرا کھیت پک گیا ہے اور اُس نے جمال حاصل کر لیا ہے اور تمھارا کھیت جب جمتا ہے جلا دیا جاتا ہے تو عاقل بن اپنی ریاست کو چھوڑ اور ادھر آ کر لوگوں کی طرح یہیں بیٹھ جا تا کہ میرا کلام تیرے قلب کی زمین میں جم جائے۔ اگر تجھے عقل ہوتی تو تُو میری صحبت میں بیٹھتا اور دن کے ایک لقمہ سے جو میری طرف سے تجھے ملتا قناعت کر لیتا اور میری سخت کلامی پر صبر کرتا جس کے پاس ایمان ہوگا وہ ثابت قدم رہے گا دوسرا میری صحبت سے بھاگ جائے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۵۴)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سید شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

اے ہماری قوم کے افراد! تم سے نبوّت و رسالت کے مراتب تو گزر چکے اب تم سے مرتبۂ ولایت بھی نہ گزر جائے۔ خودی کے ساتھ بادشاہوں کی صحبت نصیب نہیں ہوسکتی تو ایسا اندھا بن جا گویا کہ تو کچھ دیکھتا ہی نہیں ہے۔ گویا تو ایسا سیراب ہے کہ تجھے پینے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ گویا کہ تو ایسا مردہ ہے کہ تجھ میں حرکت ہی نہیں ہے۔ ان محجوبوں کے لیے افسوس جو یہ نہیں جانتے کہ بہ تحقیق وہ محجوب ہیں۔ نہ تو تو بھلائی کرتا ہے اور نہ ہی تو اہلِ خیر کی خیر پر مدد کرتا ہے۔ بہ تحقیق تو سراپا شر ہے۔ دنیا کو آخرت کے بغیر ظاہر کو باطن کے بغیر تو دوست رکھتا ہے۔ تیری حکومت اور تیری امیری اور تیرا مصاحب تجھ کو کچھ نفع نہ دے گا۔ عنقریب تو مر جائے گا اور اس کے بعد ذلیل ہو گا۔ جو شخص عزت چاہتا ہو تو عزت اللہ اور اُس کے رسول اور اولیاء اللہ اور صالحین کے لیے ہے۔

مجلس نمبر (۵۵)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں شاہ میراں دستگیراں شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

دنیا سمندر ہے اور شریعت جہاز ہے اور ناخدا اللہ تعالیٰ کا لطف ہے پس جو شخص متابعتِ شریعت سے ہٹے گا دنیا کے سمندر میں

Marfat.com

ڈوبے گا اور جو شریعت کے جہاز میں سوار ہو گا اور وہاں کھڑا ہو گا ناخدا اُس کو اپنا نائب بنا لے گا اور سامان سے بھرا ہوا جہاز اُس کے سپرد کر دے گا اور اُس سے رشتہ جوڑ لے گا۔ اور ایسا ہی حال ہے اُس شخص کا جو دنیا کو چھوڑ کر علم میں مشغول ہو جائے اور تکالیف پر صبر کرے وہ شریعت کا محبوب بن جائے۔ ناگاہ وہ اسی حالت میں ہوتا ہے کہ اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ کا لطف اپنی معرفت اور خلعتِ مخصوصہ لے کر آ پہنچتا ہے۔ تیرے لیے ولایت پر ولایت ہے۔ غیر اللہ کے فوت ہو جانے پر تیرے لیے اللہ کے پاس بڑی وسعت ہے۔ جب تجھ سے کوئی شے فوت ہو جائے تو اس پر غم نہ کر کیونکہ بادشاہ اپنے مال میں تصرف کیا ہی کرتا ہے۔ غلام اور اس کی تمام مملوکہ چیزیں اُس کے آقا ہی کی ہوتی ہیں۔ جو کچھ خدا آج تجھ سے لے لے گا کل تو اُس کو پا لے گا۔ دوزخ کی آگ اُس سے کہے گی اے مومن تو جلد مجھ سے گزر جا۔ پس تحقیق تیرے نور نے میرا شعلہ بجھا دیا۔ اسی طرح سے جب دنیا میں ایمان قوی ہو جاتا ہے اور باطن قربِ الٰہی سے متصل ہو جاتا ہے تو آفات کی آگ آتی ہے اور قلوب کے دروازہ پر آ کر ٹھہر جاتی ہے۔ مجاہدہ کی آگ آتی ہے مریدین کے راستہ میں آ کر ٹھہر جاتی ہے۔ پس وہ مرید جس میں دنیا کا بقیہ اور خلق کی رویت کا سامان موجود ہوتا ہے اُس کو یہ آگ پکڑ لیتی ہے اور کامل الایمان مرید سے کہتی ہے کہ اے ایمان والے تو مجھ پر سے گزر جا پس بتحقیق تیرے نور نے میرا شعلہ بجھا دیا۔ پس ایسوں کو دنیا میں وہ تیر بھی نقصان نہیں پہنچاتے جو قلعہ کی دیوار پر گر کر

Marfat.com

دیوار کو توڑ دیں۔ تم عمل کیے چلے جاؤ۔ تمھیں دنیا و آخرت کی آگ نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

مجلس نمبر (٥٦)

ایک روز حضرت شاہ میراں پیرِ پیراں شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ ایسے بندے بھی ہیں جن کو طبیب کے نام سے پکارا جاتا ہے ان کو وہ عافیت میں زندہ رکھتا ہے اور عافیت ہی میں مارتا ہے اور وہ اُن کو عافیت میں ہی جنت میں داخل کرے گا۔ جو اللہ تبارک و تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے وہ شہوات و لذات سے الگ ہو جاتا ہے اور اُسے مقسوم حصوں پر قبضہ کرنے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔ پڑوسی کا دیکھ لینا گھر سے پہلے ہے۔ جس کو اچھا پڑوسی مل گیا اُس بابرکت شخص نے گھر پر فتح مندی پا لی۔ اُس نے بادشاہ کی طرف سے مرتبہ پا لیا اُس نے فرمایا تحقیق آج کے روز تو ہمارے پاس صاحبِ مرتبہ اور صاحبِ امانت ہے۔

مجلس نمبر (٥٧)

ایک روز حضرت محبوبِ سبحانی قطب ربانی سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

جو اللہ کو پہچان لیتا ہے وہ اُس کی حضوری میں داخل ہو جاتا ہے وہ اپنی دونوں آنکھیں اس کے ملک میں سے کسی چیز کی طرف

Marfat.com

نہیں اُٹھاتا ہے اور نہ ہی اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھاتا ہے. مثل اُس دُلہن کے جو کہ آراستہ کرکے بادشاہ کی طرف بھیجی گئی ہو اس کا تمام کھانا پینا بادشاہ کا قرب ہوتا ہے۔ وہ اپنی تمام خواہشات اس بادشاہ کے قرب میں پالیتی ہے۔

مجلس نمبر (۵۸)

ایک روز حضرت غوث الثقلین شیخ الشیوخ خواجۂ خواجگان سیّد نا سیّد عبد القادر جیلانی گیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

جب نفس مطیع ہو جاتا ہے تو قلب کی معیت میں رہتا ہے نفس قلب کا قیدی بن جاتا ہے. قلب قید خانہ سے نکالا جاتا ہے ۔ بادشاہ کہتا ہے کہ اسے میرے پاس لے آؤ اُس کی نجابت اور حُسنِ اخلاق اور حسنِ اَدب کے ظاہر ہونے کے بعد جب اُس کو بادشاہ کے نزدیک لایا جاتا ہے اس وقت بادشاہ اس کا کرامت کے ساتھ استقبال کرتا ہے اور اُسے مقرب بنا لیتا ہے اور اپنے نزدیک کر لیتا ہے ۔ اور اُس کے ساتھ نکوئی کرتا ہے اور خلعت بخشتا ہے اور اُس سے بلا واسطہ کلام کرتا ہے اور خود کلام کرتا ہے کہ تو آج میرے نزدیک صاحب مرتبت اور امین ہے وہ اپنے غیر کے ساتھ پھر اُس کو مشغول نہیں کرتا. آپ نے یہ کہہ کر چیخ ماری اور فرمایا یا اللہ یا اللہ یا اللہ غائب حبیب تیرے ساتھ مشغول ہونے کے لیے آگے بڑھا تاکہ وہ دوسرے مشغلے میں نہ پڑے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۵۹)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا :۔

جب خدا رسیدہ بندہ کی صحبت طویل ہو جاتی ہے اور اُس سے سفر کی تکلیف دُور ہو جاتی ہے اور اُس کی آنکھ روشن ہوتی ہے اور اُس کی دہشت سکون پا لیتی ہے بادشاہ کا وہ مخصوص رازدار بن جاتا ہے اُس وقت بادشاہ اُس کو حاکم اور اپنی رعیت اور اصحابِ ولایت پر امیر بنا دیتا ہے اور اُس کو دریا کی طرف بھیجتا ہے تاکہ ڈوبتوں کو بچائے اور جنگل کی طرف بھیجتا ہے تاکہ وہ مردوں اور بچوں کو درندوں کے مونہوں سے چھڑائے۔ جب وہ بندہ اپنی طبیعت کے گھر سے باہر نکل گیا تو اللہ نے اس کو نیابت و امانت کا اہل بنا دیا۔ اُن کے قلوب پر ویسے ہی خلعت عطا کرتا ہے جیسے کہ انبیائے کرام اور رسولانِ عظام علیہم السلام کے قلوب پر خلعت عطا کیے تھے اور اُن اولیاء و ابدال کے لقب سے ملقب کر دیتا ہے۔

مجلس نمبر (۶۰)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب اللہ شیخ سید عبد القادر جیلانی قطب ربانی نے فرمایا :۔

اے اہل بازار! یہاں مجلس میں بادشاہی رازدار اور اصحابِ خبر

Marfat.com

لوگ موجود ہیں تم باادب بنو۔ اس سے آپ کا اشارہ ان اولیائے کرام اور ملائکہ کی طرف تھا جو آپ کی مجلس مبارک میں حاضر تھے اور وہ دوسرے حاضرین سے پوشیدہ تھے وہ انھیں جانتے نہیں تھے سوال قبض و بسط وہ زائل ہو جاتا ہے اور زائل کب جذبنتا ہے۔ آپ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جب وہ تجھ سے بسط کرے گا تجھے انبساط حاصل ہو جائے گا۔ تیرے حق میں تیری رخصت عزیمت بن جائے گی اور تیری عزیمت ناز بنے گی حتیٰ کہ جب تو سراپا عزیمت بن جائے گا تو وہ تجھ کو اپنے فضل اور اپنے اُنس کے گھر میں داخل فرمائے گا تو تُو وہاں بغیر رخصت اور بغیر عزیمت کے فعل مجرد بنا ہُوا باقی رہ جائے گا۔ تیری مثال اُس شخص جیسی ہو جائے گی جس کے سامنے کھانے کا طبق بھرا ہوا رکھا ہو اس میں سے اس نے کچھ ہی کھانا پایا ہو کہ اس سے کہہ دیا جائے کہ اب تو دوسرے گھر میں جا کر کھا۔ رخصتیں ناقص اعمال والوں کے لیے ہیں اور عزیمتیں کامل ایمان کے لیے اور بادشاہت حقیقی فنا ہو جانے والوں کے لیے۔

میں پہلے زمانہ میں بغیر خلوت اور گوشہ نشینی کے زمین پر نہیں بیٹھتا تھا اور اب حالت اُس کے خلاف ہے۔ میں منجملہ اور لوگوں کے ہوں جو اپنی حالت کے بیان کرنے میں کسی سے نہیں شرماتے کیونکہ میں کسی کو دیکھتا ہی نہیں ہوں۔ حسن ادب تو دو جگہوں میں ہے۔ دنیا کو ترک کرنے میں اور اس کے حاصل کرنے میں۔ تو خلوت میں جہالت کو ساتھ لیے ہوئے نہ جا اس سے پہلے کہ تو مہذب

Marfat.com

بن جائے۔

مجلس نمبر (٦١)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں دستگیراں شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

اے بنی آدم تو گوشہ نشین نہ بن۔ پہلے تفقہ حاصل کر پھر گوشہ نشینی اختیار کر۔ تو کتنی مجالس میں جاتا ہے اور ایک بات پر بھی عمل نہیں کرتا۔ بکثرت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صرف ایک ہی ولی کو دیکھا پس اُس ولی سے اس نے وصیت طلب کی اُس کو بھلائی نکوئی کی۔ وصیت کی۔ پس اُس نے وصیت کو قبول کر کے اُس پر عمل کر لیا اور اُس کو اپنا توشہ بنا لیا اور تو خبروں پر مطلع ہو جاتا ہے اور آثار کو دیکھتا ہے اور مجالسِ ذکر میں حاضر ہوتا ہے۔ تیرا قدم آگے نہیں بڑھتا اس سے تو بہتر تھا کہ تیرا قدم اپنی جگہ پر ہی قائم رہتا۔ جب تو آگے بڑھتا ہے پیچھے ہٹتا ہے جس کے دو دن آج اور اس کے بعد کل دونوں برابر ہیں۔ پس وہ نقصان اور خسارے میں ہے۔

مجلس نمبر (٦٢)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوبِ خدا شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے مخاطب! اللہ تجھ پر رحم کرے ہوشیار ہو جا کہ دنیا ایک

Marfat.com

گھڑی کا کھیل ہے۔ پس تو اُس کی طرف مائل نہ ہو۔ اولیاء اللہ کو ہیبتِ خداوندی نے بوڑھا کر دیا ہے اور اُن کے اعضاؑ کو مقید کر دیا ہے۔ ان کے دلوں پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے دہشت غالب ہوگئی ہے۔ پس ان حالتوں پر ایک جگہ پڑا رہنا اور بیٹھنا لازم ہوگیا ہے۔ جب اُن پر معتوم روزی پر قبضہ کرنے کا وقت آتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ایک لقمہ دینے والا ان کے پاس بھیج دیتا ہے وہ ان کو آکر غذا کھلا جاتا ہے اگلے اور پچھلوں کے واسطے اس بندہ کے پاس یعنی مجھ پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

مجلس نمبر (٦٣)

ایک روز حضرت خواجۂ خواجگان محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے میرے مرید تو اپنی حفاظت کر۔ دین کے ساتھ موافقت کر ورنہ تُو میری نسبت اور طریقہ کو قطع کر دے تو جانے اور تیرا کام جانے۔ جاہل مت بن۔ تو اپنے گھر میں بیٹھ جاتا ہے اور فضول باتیں بکتا رہتا ہے۔ ہم نے بکثرت دوائیں پی ہیں اور اُنھوں نے ہمارے ساتھ موافقت کی ہے۔ ہم تمھیں ایک مجرب دوا جو ہمارے پاس ہے بتاتے ہیں تو اس دوا کو استعمال کر وہ یہ کہ تو اس دن سے ڈر جس دن میں مال و اولاد کچھ فائدہ نہ دیں گے کون سا مال وہ مال جس کو تو نے حلال طریقے سے

Marfat.com

اور محنت سے جمع کیا اور اُس کو اُس کے طریقے سے حاصل کیا اور مثل گزشتہ اہل عرب کے تو نے دعویٰ کیا کہ یہ تیرا مال اولاد کے ساتھ قیامت کے دن تجھے فائدہ دے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے اُس روز کو یاد رکھ جس روز مال اور اولاد کچھ فائدہ نہ دیں گے مگر وہ شخص جو کہ اللہ کے سامنے سلامتی والا دل لے کر حاضر ہو گا۔ یعنی جس نے اپنے دل سے اموال و اولاد کی طرف نظر نہ ڈالی اور نہ ہی اُن دونوں کو اس کے دل نے جگہ دی بلکہ وہ یہی خیال کرتا رہا کہ ان دونوں میں اُس اللہ ہی وکیل ہے۔ یہ اُن دونوں کی مصاحبت میں بھی صرف موافقت حکم الٰہی کے لیے رہا۔ پس اس کا دل مال و اولاد کی آفات سے سلامت رہا۔ اس کی مثال اُس شخص جیسی ہے جس کو یہ خبر دی جائے کہ بادشاہ اپنی لونڈی سے اپنا نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کے ہاتھ سے اُس کا مروا ڈالنا چاہتا ہے۔ یہ سُن کر اُس نے اپنے دل میں سوچا کہ اگر میں کہیں بھاگ جاؤں گا تو یہ بادشاہ مجھے اپنے لشکر سے پکڑوا لے گا اور اگر میں اس کی موافقت کروں گا تو وہ اپنی لونڈی سے مروا ڈالے گا مجبور شاہی حکم کو منظور کر لے گا۔ بادشاہ نے اپنی لونڈیوں میں سے اُس کو ایک لونڈی کے ساتھ نکاح کر دینے کا حکم دے دیا۔ اور اس لونڈی کو حکم دیا کہ تو اسے زہر دے دینا اور جب یہ سو جائے تو اسے ذبح کر دینا۔ اُف ایسے آدمی پر لیکن اولیٰ حسن ادب اور بادشاہی حکم کی موافقت کا اظہار دلی خوف کے ساتھ تھا اس آدمی نے یہ کہہ دیا کہ میں نے حکم سنا اور تعمیل کو تیار ہوں

Marfat.com

یہ کہہ کر مجلس میں داخل ہو گیا۔ نکاح اور ہدیہ قبول کر لیا۔ شب باشی کا وقت آیا تو اُس نے خوف واختیار کی زرہ پہن لی۔ قلب کی آنکھوں میں بیداری کا سرمہ لگا لیا تاکہ وہ عورت کی حرکات اور سکون وعمل کی طرف نظر کرتا رہے، اُس کی خوشی بدل گئی، بادشاہی نوکر چاکر گمان کرتے رہے کہ جو امر اس شخص کو پہنچا ہے وہ اس میں قابلِ رشک ہے۔ یہاں تک کہ دن نکل آیا اور وہ لونڈی اپنے زہر سے اس کو ہلاک نہ کر سکی۔

مجلس نمبر (٦٤)

ایک روز حضرت شیخ العالمین غوث الکونین محافظ ثقلین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

عارف باللہ کا یہ حال ہے کہ جو اس دنیا میں زاہد اور آخرت میں راغب ہے۔ جب ولی اللہ کے پاس صفائے باطن کے وقت قاصدِ علم آکر یہ پیغام دیتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ ارادہ ہے کہ تیری طرف دنیا کے ایک حصہ کو منسوب کر دے تاکہ وہ صادقین کے دلوں کے لیے حیاتی کا سبب بن جائے۔ اور وہ ایک قسم کا مشغلہ، مشقت، کدورت اور توجہ ہے۔ اگر ایسا ہو لو تُو بتا کیا عمل کرے گا تو کیسے اپنے قلب و باطن کو سلامت رکھے گا۔ پس باطن اس پر آگاہ ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے اور یہ اور قلب دونوں ساتھ ہو کر شاہی دروازہ پر جا کر کہتے ہیں ہم سے کیا کام لینے کا ارادہ ہے۔ کیا تیرا ارادہ ہم کو اپنے سے

Marfat.com

محجوب کر دینے کا ہے۔ کیا تو ہم کو اپنے دروازہ سے جدا کرنا اور ہمارے عیش کو منغص کرنا چاہتا ہے۔ ہم اس آستانہ سے بغیر عہد و پیمان کے نہیں ہٹیں گے۔ اور یہ دونوں اُس وقت تک جمے رہتے ہیں کہ ان سے ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے تم دونوں خوف نہ کرو میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا ہوں۔ یہ خوشخبری سن کر یہ دونوں دنیا کی طرف نگہبانوں اور محافظین کی معیت میں لوٹ آتے ہیں۔

مجلس نمبر (۶۵)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے حیرت زدہ اور تقدیر کے جنگل میں بھٹکنے والے مرید تجھے اس کی حاجت ہے کہ تو قلب کو پاک صاف اور ستھرا بنائے تو اس میں درہم و دینار اور جواہر کسی کی بھی محبت کو نہ چھوڑ۔ سب کو نکال کر کفایت کرے۔ کلید تیری جیب میں ہو۔ تو اس کا محتاج ہے کہ تو اپنے قلب کو دنیا، شہوات، لذات اور تمام فضولیات سے خالی کر لے۔ اس میں محض ذکر و فکر اور ذکر مادریٰ موت کو چھوڑ دے اور اس میں کیمیا بنایا کر۔ تو خواہشات کو مختصر کر دے۔ یہ کہتا رہے کہ میں اس وقت بھی مردہ ہوں اس لیے کہ عمل آرزو کے کم کر دینے سے صفائی قبول کرتے ہیں۔ جب تو آرزو کو طویل کر دے گا تو پھر کبھی تو اس پر نظر

Marfat.com

ڈالے گا اور کبھی تو اس سے نفاق برتے گا۔ کم آرزو والا سب سے جدا اور سب سے قطع کرنے والا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے وہ لباسِ زہد پہنتا ہے پھر لباسِ فنا پہنتا ہے پھر لباسِ معرفت پہنتا ہے۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے تم میرے لیے چھ چیزوں کے کفیل بنو میں تمھارے لیے جنت کا کفیل بن جاؤں گا۔ جب تم بات چیت کیا کرو تو کذب نہ کیا کرو اور جب تم امین بنائے جاؤ تو خیانت نہ کرو۔ اور جب تم وعدہ کرو تو وعدہ خلافی نہ کرو۔ تم اپنے ہاتھوں اور آنکھوں اور شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔

جب تیرا باطن پاک و صاف ہو جائے گا تو تُو بغیر کسی واسطہ کے خدا کی پکار کو سنے گا۔ جب تیرا خوف و اُمید متحد ہو جائے گا تو باری تعالیٰ سے خطاب آنے لگے گا۔

مجلس نمبر (۶۶)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں شاہِ میراں دستگیراں شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

اے بچہ تو اپنے آپ کو تقدیر کے گھوڑے کے کھروں کے سامنے ڈال دے۔ خواہ وہ تجھے روند ڈالے یا تیرے اُوپر ہو کر گزر جائے۔ جس کی ہلاکت و موت اللہ کے راستے میں ہوتی ہے اُس کا نعم البدل اللہ پر لازم ہوتا ہے۔ اگر وہ تیرے اُوپر ہو کر گزرے۔ پس تو اُس سے چمٹ جا تو تقدیرِ الٰہی کے تیر کا نشانہ بنا رہ اُس سے گزرنا محض زخم ہو گا نہ کہ قتل ہو گا۔

Marfat.com

مجلس نمبر (٦٧)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے صاحب اولاد چاہیئے کہ تیری کمائی تیری اولاد کے لیے ہو اور تیرا قلب رب کے فضل کے لیے۔ ایک قوم کی حلال روزی جسے وہ طلب کرتے ہیں ان کے کاموں کے ذریعے سے ملتی ہے ایک قوم والے وہ ہیں جن کو حلال روزی اُن کی دُعا کے ذریعہ سے ملتی ہے۔ ایک قوم وہ ہے جن کو رزق حلال لوگوں سے طلب کرنے سے ملتا ہے اور یہ حالت محنت و مزدوری کی ہے۔ پہلی حالت یہ ہے کہ کام کر کے روزی کمانا سنتِ نبوی ہے۔ اور دوسری حالت وہ سوال ہے کمزوری ہے۔ اور تیری حالت عزیمت ہے۔ اور با ہم گداگری کرنا رخصت ہے۔ اور کبھی ایسا شخص بھی گداگری کرنے لگتا ہے جسے خود کھانا منظور نہیں ہوتا ہے۔ اور وہ سوال کیئے گئے کے لیے صرف پانچ اور فتنہ ہوتا ہے۔ اور اس بندہ کا سوال کرنا رات کے سوال کرنے کی مثل ہے جس کے بارے میں ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم رات کے سوال کو رد نہ کیا کرو۔ کیونکہ کبھی وہ سائل جو آتا ہے نہ جن ہوتا ہے اور نہ انسان ہوتا ہے بلکہ کسی دوسرے کو بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ اُس حال میں جو تمھیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے تمھارا کردار دیکھا جاتا ہے۔ ایسے ہی اس بندہ کو سوال کا حکم دیا جاتا ہے

Marfat.com

تاکہ اللہ تبارک و تعالیٰ دیکھے کہ اس کی عطا کی ہوئی نعمت میں تمھارے عمل کیا ہیں۔ تو زیادہ سے زیادہ علمائے کرام کی مجلس میں جایا کر اور قبروں اور نیک بندوں کی ملاقات کیا کر۔ کیا عجب ہے کہ تیرا قلب زندہ کر دیا جائے۔

مجلس نمبر (٦٨)

ایک روز پیر پیراں میر میراں دستگیراں نے ارشاد فرمایا:۔

جب اولیاء اللہ نے احکام کی بجا آوری اور ممنوعات سے باز رہنے کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیا۔ اس لیے تقدیرات نے بھی ان کی موافقت کی۔ حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہفتہ میں ایک لقمہ کھاتے تھے۔ تیری حالت درست نہیں ہو سکتی جب تک کہ تو سوراخ والے برتن کی طرح نہ ہو جائے جس میں بہنے والی چیز ٹھہر نہ سکے۔ تو مسکینوں کی طرح اس کشتی کی طرح نہ ہو جائے جس میں حضرت خضر علیہ السلام سوار ہوئے تھے اور اسے عیب دار بنا دیا تھا۔ پھر تجھ پہ ایک حالت طاری ہو گی۔ ایک حالت وہ جس میں جمعیت ہو گی۔ اور ایک حالت وہ جس میں تفرقہ اور انتشار ہو گا۔ ایک حالت میں قلب اور ایک حالت میں کثرت ہو گی۔ ثابت ۔۔ کی ضرورت ہے۔ جو کوئی میرے سامنے سے جہنم کی جانب چلا گیا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔

اللہ و رسول کا دامن مضبوطی سے تھامنا چاہیے کیونکہ ہر شے کی اصل دونوں ذات ہیں۔ اور انھیں سے نور بصیرت حاصل ہوتا ہے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۶۹)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ الاسلام والدین شیخ عبدالقادر جیلانی قطب یزدانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :۔

اے اللہ! میں معافی، پردہ پوشی، ثابت قدمی تیری رضامندی کا طالب ہوں۔ جب تو اللہ تبارک وتعالیٰ تک پہنچ جائے گا وہ تجھ سے محض ادائے فرض پر قناعت کرے گا نوافل کی ضرورت نہ رہے گی۔ بادشاہ کا باورچی بوڑھا ہو گیا۔ عقل ونظر سننے اور اشارہ کی طاقت باقی نہ رہی۔ بادشاہ نے اُس پر وہی وظیفہ جو کہ اُس کو کام کرنے کی حالت میں دیتا تھا جاری کر دیا۔

مجلس نمبر (۷۰)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا :۔

اے اپنے گمان پہ سچے مرید! واللہ یہ بتا کہ تو کب اپنی روزی میں اپنے ہمسایہ کو ترجیح دے گا۔ تو کب اپنی قمیص اور عمامہ اور مصلیٰ کے ساتھ دوسروں پہ ایثار کرے گا۔ اولیاء اللہ نے اپنے نفوس، اپنی طبیعتوں اور اپنی خواہشات کو بھلا دیا اور اپنے وجود ونفس کو بھلا دیا یہاں تک کہ وہ معناً مر گئے اور فنا ہو گئے۔ قدرت کا ہاتھ اُن کا متولی بنا اور اصحابِ کہف کی طرح تقدیر کا غاسل ان کو دائیں بائیں کروٹیں بدلوا تا رہا ... اور ان کا کتا چوکھٹ پر

Marfat.com

دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے پڑا رہتا ہے۔ آستانہ قدر کے نیچے بازو پھیلائے ہوئے پڑا رہتا ہے۔ اعضاء کی دوا گناہوں سے اجتناب ہے۔ گناہ کار بد کی لغزشات اور مصائب کا اختیار کرنے کا نام ہے۔ تو اپنے ہاتھ کو چوری مار پیٹ سے اور اپنے پاؤں کو معصیت کی طرف اور بادشاہوں اور کسی بنی آدم کی طرف چلنے سے روک لے اور اس آنکھ کو اچھی چیزوں کی طرف پڑنے سے۔ نفس شریعت کے آگے سر جھکائے سو جائے۔ قلب صحبت محبوب میں اُڑ جائے۔

مجلس نمبر (۱۷)

ایک روز حضرت غوث الاعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانی قطب ربانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:۔

ولی اللہ احسن ادب برتتا ہے صفات نبوت سے متصف ہو جاتا ہے۔ حکم طبیعت و علم کے مابین متحیر رہتا ہے۔ کبھی وہ طبیعت کو رد کر دیتا ہے اور کبھی وہ علم کو رد کر دیتا ہے اور کہہ دیتا ہے جو کچھ تمہیں اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیں اُسے قبول کر لو۔ حکم قلب سے کہتا ہے کہ تیرے لیے یہ کافی نہیں کہ میں خادم کی طرح تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں۔ تو خود کو بادشاہ کی معیت میں چھوڑ دے۔ اولیاء اللہ کے لیے رات بادشاہی تخت ہے اور تنہائی دلہنوں کا چھپر کھٹ دن ان کو بعض اسباب میں مشغولیت کے سبب سے پریشان رکھتا ہے۔ مصائب چھپائے جاتے ہیں۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۶۲)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قطب ربانی شہباز لامکانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا :-

اے گمراہو ! اللہ تبارک وتعالیٰ تم سب سے بڑا ہے۔ اے مردہ قلوب والو ! اے اسباب کو خدا کا شریک سمجھنے والو ! اپنی قوت وطاقت اور اپنے معاش اور راس المال اور اپنے شہر کے شہنشاہو۔ اور جن اطراف کی طرف پہنچتے ہو ان کے بادشاہوں کی پوجا کرنے والو۔ تحقیق یہ سب کے سب اللہ رب العزت تبارک وتعالیٰ سے محجوب اور دُور ہیں۔ جو شخص نفع و نقصان کو غیر اللہ کی طرف سے سمجھے وہ اللہ کا بندہ نہیں ہے وہ اُسی غیر کا بندہ ہے جس کی طرف سے نفع و نقصان کو سمجھا۔

وہ آج دنیا میں غصہ اور حجاب کی آگ میں ہے کل آخرت میں جہنم کی آگ میں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کی آگ سے اہل تقویٰ، موحد، مخلص ثابت قدم لوگ ہی سلامت رہیں گے۔ تم سب سے پہلے اپنے قلوب سے توبہ کرو، پھر اپنی زبانوں سے توبہ کرو۔ توبہ دولت کا پلٹ دینا ہے وہ تیرے نفس وخواہش اور تیرے شیطان اور تیرے بُرے ہم نشینوں کی دولت کو پلٹ دیتی ہے اور ان سب کو تیرا غلام بنا دیتی ہے جب تُو توبہ کرتا ہے تو اپنے کان، آنکھ، زبان، قلب اور تمام اعضاء کو پلٹ دیتا ہے۔ اور اپنے خورد و نوش کو حرام اور شبہ کی کدورات سے صاف کر لیتا ہے۔ اور اپنی معیشت اور خرید فروخت میں صاحب تقویٰ بن جاتا ہے۔ اور تو اپنا مقصودِ حقیقی اپنے پروردگا

Marfat.com

کو بنا لیتا ہے، اپنی عادت کو زائل کر دیتا ہے اور اس کی جگہ پر عبادت کو رکھتا ہے۔ اپنی معصیت کو زائل کر دیتا ہے۔ اور اس کی جگہ طاعت کرنے لگتا ہے۔ پھر شریعت و شہادت کی درستی کے ساتھ مضبوط ہو جاتا ہے۔ حقیقت پر پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ جس حقیقت پر شریعت گواہی نہ دے وہ زندقہ اور بے دینی ہے۔ پھر جب تجھ میں یہ امر متحقق ہو جائے گا تو تجھے عادت بد اور کلی مخلوق کی طرف سے دیکھنے سے فنا حاصل ہو جائے گی۔ اس وقت تیرا ظاہر محفوظ ہو جائے گا اور تیرا باطن اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول ہو گا۔ پھر جب یہ تیری حالت کمال کو پہنچے گی۔ پھر اگر تمام دنیا تیری طرف آئے گی اور وہ تجھے اپنے اوپر کما حقہ قدرت دے دے گی۔ اور اگلی پچھلی تمام مخلوق تیری تابع ہو گی تو تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور نہ ہی تجھے رب تعالیٰ کی طرف سے پلٹا سکے گی کیونکہ تُو تو اس کے ساتھ قائم ہے اور اُسی کی طرف اور اُسی کے ساتھ مشغول اس کے جلال و جمال کی طرف دیکھنے والا ہے۔ جب تو اس کے جلال کی طرف نظر ڈالتا ہے تو اللہ کے خوف سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے اور جب اُس کے جمال کو دیکھتا ہے مجتمع ہو جاتا ہے۔ اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ جلال کے دیکھتے وقت ڈر جاتا ہے اور جمال کو دیکھتے ہوئے اُمید دار بن جاتا ہے۔ جلال کے دیکھتے وقت محو و فنا ہو جاتا ہے اور جمال کو دیکھ کر موجود ہو جاتا ہے۔ اس ذائقہ کے چکھنے والوں کے لیے مبارک ہی مبارک ہے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۷۳)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے ارشاد فرمایا:۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو کوئی غنی کی تعظیم کے لیے ہلا اس مال کی خواہش میں جو اُس کے قبضہ میں کھڑا ہوا تو اس کا دو تہائی دین چلا گیا۔ اے منافقو سنیے یہ اُن کے لیے فرمایا جو اُمراء کے لیے حرکت کرے یا ہلے۔ ان کے امیر ہونے کے سبب تعظیم کرے۔ پس اُس کا کیا حال ہو گا جو ان کے لیے نماز، روزہ اور حج کرے گا اور اُن کی دہلیز چومے گا۔ اے اللہ کے ساتھ شرک کرنے والو! تم کو کچھ اللہ اور اس کے رسول سے خبر نہیں۔ تم مسلمان بنو اور توبہ کرو اور توبہ میں اخلاص پیدا کرو تاکہ تمھارا ایمان ترقی کرے اور تمھارے یقین میں تزلزل پیدا نہ ہو اور تمھاری توحید نشو ونما حاصل کرے۔ پس اُس کی شاخیں عرش الٰہی تک پہنچ جائیں۔

مجلس نمبر (۷۴)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! جب تیرا ایمان ترقی کرلے گا اور اُس کا درخت اونچا ہو جائے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ تجھ کو خود تجھ سے اور تمام

Marfat.com

مخلوق سے بے پرواکردے گا۔ کسب واکتساب سے بے نیاز کردے گا۔ تیرے نفس، تیرے قلب اور تیرے باطن کو سیر کردے گا۔ تجھ کو تیرے آستانہ پر لاکر کھڑا کردے گا۔ اور تیرے فقر کو اپنے ذکر و قرب اور اُنس سے دفع کردے گا۔ اور تو اُن لوگوں سے جو کہ دنیا حاصل کرنے والے اور اُس میں مشغول رہنے والے ہیں بے پرواہو جائے گا۔ تو کسی دنیادار کی پرواہ نہ کرے گا۔ تجھ کو اُن کا دیکھنا زحمت و کلفت کا سبب اور ظلمت کا موجب ہو جائے گا۔

مجلس نمبر (۷۵)

ایک روز حضرت پیر پیراں دستگیراں شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے علم کے دعوے دارو! اہل دنیا سے طالب دنیا۔ اے اُن سے عاجزی کرنے والو! اللہ تبارک و تعالیٰ نے تجھے باوجود علم دینے کے گمراہ بنادیا۔ تیرے علم کی برکت جاتی رہی، اُس کا مغز جاتا رہا پوست باقی رہ گیا۔

مجلس نمبر (۷۶)

ایک روز حضرت غوث الاعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے عابد اپنی عبادت پر ناز کرنے والے۔ تو اپنی کا مدعی ہے اور

Marfat.com

تیرا قلب مخلوق کی عبادت کرتا ہے اور اُن سے اُمید رکھتا ہے۔ ظاہر میں تو اللہ تعالیٰ کے لیے عبادت کرتا ہے اور باطن میں مخلوق کے لیے۔ تیری تمام خواہشات اور ہمت دنیا والوں کے درہم و دینار اور اُن کے مال و اسباب سے ہے۔ تو ان کی حمد و ثنا کا اُمیدوار ہے اور اُن کی بُرائی اور روگردانی سے ڈرتا ہے۔ تو اُن کے منع کر دینے سے ڈرتا ہے اور اُن کے دروازوں پر بار بار جانے اور چاپلوسی کرنے اور میٹھی میٹھی اور نرم نرم باتوں کے کرنے سے ان کی بخشش کا اُمیدوار ہے۔

مجلس نمبر (۷۷)

ایک روز حضرت محی الدین سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! تجھ پر افسوس ہے تو تو مشرک، منافق، ریاکار، بیجا دخل دینے والا بے دین ہے۔ تجھ پر افسوس ہے کہ تو اپنا کھوٹا مال کس پہ پیش کر رہا ہے۔ اُس پہ جو کہ آنکھوں کی خیانت اور سینوں کے مخفی اُمور کو جانتا ہے۔ تجھ پر افسوس کہ تو نماز میں کھڑا ہوتا ہے اللہ اکبر کہتا ہے حالانکہ تو اپنے سچے قول میں کذب کرتا ہے۔ کیونکہ تیرے دل میں خالق سے مخلوق برتر ہے۔ تو جلد اللہ کی طرف رجوع کر، توبہ کر، غیر اللہ کے لیے کوئی نیکی نہ کر، نہ دنیا کے لیے، نہ آخرت کے لیے۔ تو اُن لوگوں سے ہو جا جو محض ذات خداوندی کے طالب ہیں۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۷۸)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ شیخ الھدیٰ سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی نے فرمایا :۔

اے غلام! ربوبیت کا حق ادا کر۔ کوئی کام حمد و ثنا اور منع و عطا کے لیے نہ کر۔ ہر عمل سے مقصود خدا ہی ہو۔ تجھ پر افسوس تیرا مقدر رزق تو گھٹنے بڑھنے والا نہیں۔ تیرے مقدر میں جو بھلائی اور برائی تحریر ہو چکی ہے اس کا آنا ضروری ہے۔ تو ایسی چیز میں جس سے فراغت حاصل ہو چکی ہے مشغول نہ رہ اپنی حرص کو کم کر دے اور آرزو کو مختصر کر اور موت کو اپنے پیش نظر رکھ۔ تو یقیناً نجات پالے گا۔ تمام حالتوں میں شریعت کا دامن تھامے رکھ۔

مجلس نمبر (۷۹)

ایک روز حضرت پیر پیراں شاہ میراں دستگیراں نے فرمایا :۔

اے قوم! کیا تمھارے پاس موافقت شریعت باقی نہیں رہی۔ تم نے اس کو اپنے ظاہر و باطن کے ہاتھوں سے چھوڑ دیا اور اپنے نفوس اور خواہشات کے تابع ہو گئے اور خدا کی بردباری سے دھوکہ میں پڑ گئے۔ وہ یکے بعد دیگرے ہر ہر روز تم سے عذاب و سزا اُٹھاتا رہتا ہے۔ آخر میں وہ اس کو تم پر ہر طرف سے اُتار دے گا۔ تم کو یکایک پکڑے گا اور گرفتار کرے گا۔ پھر تمھیں موت آجائے گی۔ اور موت کے بعد قبر میں اُترنا ہو گا۔ اس وقت

Marfat.com

قبر کی تنگی اور اُس کا عذاب تجھ سے ملے گا۔ اس کے بعد قیامت تک تو اسی حالت میں باقی رہے گا۔ پھر تیرا جسم دوبارہ پیدا کیا جائے گا اور تو بڑی پیشی کی طرف لایا جائے گا۔ اور اُس وقت تیرے کیے کا ذرہ ذرہ کا حساب لیا جائے گا۔ ہر چھوٹے بڑے کا تجھ سے سوال کیا جائے گا۔ تو بغیر رُوح کا بُت اور بغیر حقیقت و قوت خشک چمڑا ہے سوائے جہنم کے کسی اَمر کی بھی صلاحیت نہیں رکھتا۔ تیری عبادت میں اخلاص نہیں۔ جبکہ تیری عبادت بلا روح ہے تو تُو اور تیری عبادت جہنم کے سوا کسی چیز کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ جب تو اپنے اعمال میں اخلاص نہیں کرتا تو تجھے خود کو مشقت میں ڈالنے کی کیا ضرورت ہے۔ تجھے ان میں سے کوئی شے بھی نافع نہیں رہے گی تو اُس جماعت میں سے ہے جن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے عاملۃ ناصبۃ عمل کرنے والی مشقت اور غم اُٹھانے والی وہ دنیا میں عمل کرنے والی ہے۔ قیامت کے دن دوزخ میں مشقت اُٹھانے والی۔ ہاں موت کے آنے سے پہلے تجدید اسلام کر کے توبہ و اخلاص کے ساتھ رجوع الی اللہ کرے۔ موت کے آنے کے وقت تیرے اُوپر توبہ کا دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ پھر تو توبہ کے دروازہ میں داخل ہونے پر قادر نہ ہو گا۔ تو اپنے قلب کے قدموں سے چل کر رجوع الی اللہ کر تاکہ وہ تیرے اُوپر فضل کا دروازہ بند نہ کر دے۔ اور وہ تجھ کو تیرے نفس و طاقت و موت و مال کی طرف کہیں حوالہ نہ کر دے اور تجھے کسی حالت میں برکت نہ دے۔ تو نے اپنے دینار کو اپنا رب اور اپنے درہم کو اپنا مقصود اعظم بنا لیا ہے۔ اللہ کو سرے سے ہی بھلا دیا ہے۔ تو بہت اپنی خبر کو معلوم کرے گا پھر تو اپنا انجام دیکھے گا۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۸۰)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! تجھ پر افسوس تو اپنی دکان اور اپنے مال کو اپنی اولاد اور گھر والوں کا حصہ بنا۔ اُن کے لیے شرع کے حکم کے مطابق کام کر۔ اور تیرا قلب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والا ہو۔ اپنا اور اُن کا رزق جناب باری سے طلب کر نہ کہ مال اور دکان سے۔ اس حالت میں وہ تیرا اور ان کا رزق تیرے ہاتھ پر جاری فرما دے گا۔ اور تیرے قلب میں اپنے فضل و قرب اور اُنس کو جگہ دے گا۔ وہ تجھے تیرے اہل و عیال سے بے نیاز کر دے گا۔ تو تجھے اپنی ذات کے ساتھ تونگری بخشے گا۔ وہ ان کو جس طرح اور جس کیفیت سے چاہے گا تونگر و بے نیاز بنا دے گا۔ اور تیرے قلب سے کہا جائے گا کہ یہ قلبی بے نیازی تیرے لیے ہے اور یہ ظاہری مال تیری اولاد اور تیرے گھر والوں کے لیے۔ تو اس مقام تک کیسے پہنچ سکتا ہے حالانکہ تم اپنی تمام عمر میں شرک کرنے والا اور محجوب اور راندۂ درگاہ ہے۔ دنیا اور اُس کے جمع کرنے سے تیرا پیٹ ہی نہ بھرا۔ تو اپنے قلب کے دروازے کو بند کر اور دنیا کی ہر ایک شے کو اُس کے اندر داخل ہونے سے نا اُمید کر دے اور اُس میں صرف ذکر الٰہی کو جگہ دے اور اپنے اعمال بد پر خالص توبہ کر، ندامت پر ندامت اور اپنے غرور و بے ادبی پر شرمندہ ہو اور جو کچھ تجھ سے ہوا اُس پر آہ وزاری کر اور اپنے کسی قدر مال سے

Marfat.com

فقیروں کی غم خواری کر۔ مال کے ساتھ بخل نہ کر۔ پس عنقریب تو اُس سے جُدا ہو جائے گا۔ ایمان والا یقین رکھنے والا اُس چیز سے بخل نہیں کرتا جس کا بدلہ دنیا و آخرت دونوں میں ملنے والا ہے اور وہ بھی نعم البدل۔

مجلس نمبر (۸۱)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شیخ سید عبدالقادر جیلانی قطب ربانی نے فرمایا:۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شیطان سے پوچھا کہ مخلوق میں تجھ کو سب سے زیادہ کون محبوب ہے۔ جواب دیا بخیل مسلمان۔ اور فرمایا سب سے بڑا دشمن تیرا کون ہے۔ جواب دیا میں بخیل مسلمان سے اس امر کی اُمید رکھتا ہوں کہ اُس کا بخل اُس کو گناہ میں ڈال دے گا۔ اور میں فاسق کریم سے خوف کرتا ہوں کہ اُس کے کرم کے سبب اس کے گناہوں کو مٹا دیا جائے گا۔ تو دنیا میں دنیا کے لیے مشغول نہ ہو۔ شرع مقدس نے کسب کو اس لیے مشروع کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے طاعتِ الٰہی پر مدد لی جائے۔ لیکن جب تو نے گناہ پر مدد چاہی، نماز اور کارِ خیر کو چھوڑ دیا اور مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی۔ پس تو گناہوں میں لگا رہا نہ کہ طاعت الٰہی میں۔ تیری کمائی گویا مثل ڈاکہ زنی کے ہوگی۔ تو نے ڈاکہ زنی کی۔ عنقریب موت آنے گی۔ پس مسلمان تو اس سے خوش ہو گا۔ اور کفار اور منافقین غمگین ہوں گے۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۸۲)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

حضور نبی آخر الزمان دانائے غیب احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا جس وقت مسلمان مرتا ہے تو تمنا کرتا ہے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی کے سوا مقیم نہ رہتا کیونکہ وہ وہاں اللہ کا فضل وکرم دیکھتا ہے۔ کہاں ہے توبہ کرنے والا اور اُس پر قائم رہنے والا۔ کہاں ہے اللہ تعالیٰ سے حیا کرنے والا۔ تمام حالتوں میں اُسی کی طرف نظر رکھنے والا۔ کہاں ہے حرام اشیاء سے اور محارم سے خلوت وجلوت میں پارسائی کرنے والا۔ کہاں ہے اپنے قلب وجسم کی آنکھ کو پست رکھنے والا۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے یہ دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا اجنبی عورتوں کا دیکھنا ہے۔ اے مخاطب تیری آنکھیں اجنبی غیر محرم عورتوں اور امرد بچوں کو دیکھ کر کس قدر زنا کرتی ہیں۔ آیا کہ تو نے ارشادِ باری تعالیٰ سُنا کہ آپ مسلمانوں کو فرما دیجئے کہ وہ اپنی آنکھوں کو پست جھکا ہوا رکھیں۔ اے فقیر تو اپنے دنیوی فقر ومحتاجی پر صبر کر کہ وہ ختم ہو جائے گا۔

مجلس نمبر (۸۳)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی نے فرمایا:۔

Marfat.com

حضور نبی پاک صاحب لولاک علیہ افضل التحیۃ والتسلیمات نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اے عائشہ دُنیا کے تلخی کے گھونٹ کو آخرت کی نعمتوں کے لیے اُن کے شوق میں پیو۔ اے مخاطب تو نہیں جانتا کہ قوم کی معیت میں تیرا کیا نام ہے۔ شقی یا سعید۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم اور سابقہ تقدیر میں ہی لکھا جا چکا ہے۔ لیکن تو اس پر بھروسہ کر کے خوف الٰہی کو مت چھوڑ ورنہ تو حد شرعی سے باہر نکل جائے گا۔ تجھے جو کچھ حکم ملا ہے اُس کی بجا آوری میں سعی کیے جا۔ تجھے علم سابق سے کیا مطلب۔ غرض یہ ہے کہ تو ایسے غیبی اُمور میں سے ہے جس کو نہ ہی تو جانتا ہے نہ ہی کوئی دوسرا جانتا ہے۔ تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔

مجلس نمبر (۴۸)

ایک روز حضرت غوث صمدانی شہباز لامکانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

اولیاء اللہ نے دنیا کے فرش کو لپیٹ دیا اور وہ اس سے الگ ہو گئے۔ اور وہ اپنے مولا تعالیٰ کے حضور میں کھڑے ہو کر اُس کے خادمین کے ساتھ میں۔ اُن کی خدمت میں مشغول ہو گئے۔ وہ جو کچھ دنیا سے حاصل کرتے ہیں زادِ راہ کے طور پر لیتے ہیں نہ کہ مزے اڑانے کے لیے بلکہ وہ بہ ضرورت کے وقت ایسا کرتے ہیں کہ اپنے اجسام کو عبادت کے لیے قائم کریں اور اپنی شرمگاہ

Marfat.com

کو شیطان کے کید و مکر سے محفوظ رکھ سکیں۔ وہ اس اَمر میں اَمر ربی کی بجا آوری کرتے ہیں اور سنتِ نبوی کی پیروی کرتے ہیں۔ اُسی کے متلاشی رہتے ہیں۔ اُن کا کامل مشغلہ احکام کی بجا آوری اور اتباعِ سنت میں ہے۔ وہ اس کے باوجود کل اشیاء میں نور ہمت اور بلند حوصلگی اور قوت زہد کے ساتھ متمکن ہوتے ہیں۔

مجلس نمبر (۸۵)

ایک روز حضرت پیر پیراں میر میراں شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اے غلام! جب تیرے قلب میں دنیا کی محبت رہے گی تو صالحین کے حالات کو ہرگز نہ پا سکے گا۔ جب تک تو مخلوق سے بھیک مانگتا رہے گا رنج اُٹھاتا رہے گا۔ اُن کے ساتھ شرک کرتا رہے گا۔ تیرے قلب کی آنکھیں نہیں کھلیں گی۔ جب تک تو دنیا اور مخلوق سے زہد نہیں کرے گا بے نیاز نہیں ہوگا۔ تیرا کلام معتبر نہ ہوگا۔ کوشاں بن تاکہ وہ تجھے نظر آنے لگے تو صاحبِ کرامت ہو جائے گا۔ جب تو اس چیز کو چھوڑ دے گا جو کہ تیرے حساب میں ہے تو تیرے پاس وہ آنے لگے گا جو تیرے حساب میں نہیں۔ جب اللہ تبارک وتعالیٰ پر بھروسہ کرے گا۔ اور اُس سے جلوت و خلوت میں ڈرتا رہے گا تو وہ تجھے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے تیرا گمان بھی نہیں اور آخر میں اُس کا ملنا۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۸۶)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شاہ ہدیٰ شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

ابتدائے امر میں قلب کو دنیا کے چھوڑنے میں اور خواہشات کے چھوڑنے میں تکلیف میں ڈالنا ہے اور آخر میں اُس کے حاصل کرنے میں تکلیف اُٹھانا۔ اوّل حالت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے اور حالت دوم ابدال کے لیے جو طاعت الٰہی تک پہنچنے والے ہیں۔

مجلس نمبر (۸۷)

ایک روز حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی شہبازِ لامکانی غوثِ صمدانی علیہ الرحمۃ نے فرمایا:

اے ریا کار و منافق! اے مشرک جس چیز کو ترک کیا جاتا ہے اُس میں تو اُن سے مزاحمت نہ کر۔ وہ گنتی کے لوگ ہیں تو اُن کے عمل کو طلب نہ کر وہ تیرے ہاتھ نہیں آئیں گے۔ اُنھوں نے عادات کے خلاف کیا ہے اور تو نے ان کی حفاظت کی ہے پس ان کے لیے ضرور خرقِ عادات کیا گیا اور تیرے لیے نہیں کیا گیا۔ اُنھوں نے تیرے سونے کے وقت قیام کیا۔ تیرے افطار کے وقت روزہ رکھا۔ تیرے امن کے وقت خوف اور تیرے خوف کے امن کیا۔ تیرے بخل کے وقت اُنھوں نے خرچ کیا۔ اُنھوں

Marfat.com

نے تمام عمل اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے کیے۔ اور تو نے اپنے عمل غیر اللہ کے لیے کیے۔ اُنھوں نے اللہ کا ارادہ کیا اور تو نے غیر اللہ کا۔ اُنھوں نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا اور تو اُس سے لڑائی اور جواب دہی کرتا رہ۔ وہ راضی برضا ہے۔ پس بحکم الٰہی وہ غنی ہو گئے اور اُنھوں نے اپنی زبانوں کو کاٹ ڈالا۔ مخلوق کی طرف گلہ شکایت نہ کیا اور تو نے ایسا نہ کیا۔ اُنھوں نے زمانہ کی تلخی اور سختی پر صبر کیا پس وہ سختی اور تلخی اس صبر و رضا کی وجہ سے اُن کے حق میں خیریں بن گئی۔ ان کے گوشت کو تقدیر کی چھریاں قطع کرتی ہیں اور وہ اس سے لاپرواہ ہیں اور وہ اُس سے تکلیف نہیں پاتے کیونکہ وہ تو صرف رنج دینے والے کو دیکھتے ہیں اور وہ اُسی کے ساتھ مدہوش ہیں۔ اُن سے مخلوق راحت میں ہے۔ اُن کی طرف سے کسی کو رنج نہیں پہنچتا۔

مجلس نمبر (۸۸)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا۔

ابرار وہ ہیں جو چیونٹی کو بھی تکلیف میں نہیں ڈالتے۔ جو دیکھنے میں بھی نہ آئے۔ ابرار اللہ تبارک و تعالیٰ سے طاعت کے ساتھ اتصال کرتے ہیں اور خلق سے حسن معاشرت کے ساتھ اور اہل قرابت سے صلہ رحمی کے ساتھ وہ دنیا و آخرت میں نعمتوں میں ہیں۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۸۹)

ایک روز حضرت پیرِ پیراں دستگیراں شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا۔

دنیا میں نعمتِ قرب حاصل ہے اور آخرت میں نعمتِ جنت اور ان کے لیے دیدارِ الٰہی اور خدا سے نزدیک ہونا اور اُس کے کلام کا سننا اور اُس کے خلعت کا پہننا۔ اُن سے تجھے کوئی بہت متا نہیں۔ تو اپنے گناہوں اور خدا کے ساتھ بے شرمی کرنے اور اپنے نخوت دعزور سے توبہ میں مشغول ہو توبہ کر۔

مجلس نمبر (۹۰)

ایک روز حضرت شیخ العالم سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا۔

تجھ پر افسوس شرم وحیا تو اللہ ہی سے ہوتی ہے نہ کہ مخلوق سے۔ اللہ تعالیٰ تو ہر شے سے پہلے ہے۔ تو مخلوق سے شرماتا ہے جو کہ حادث ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو قدیم ہے اُس سے نہیں شرماتا۔ اللہ کریم ہے اور اُس کا غیر لئیم ہے بخیل ہے۔ اللہ غنی ہے اور اُس کا غیر محتاج فقیر۔ اللہ کی عادت بخشش ہے اور غیر اللہ کی عادت بخل ومنع کرنا ہے۔ تو اپنی تمام حاجات اُسی کی طرف لے جا وہ اغیار سے بہتر ہے تو اُس کی کاریگری سے اُس پر دلیل پکڑ۔ اُس کی شرعی حدود کی حفاظت کر اور اس کے تقویٰ کو لازم پکڑ۔

Marfat.com

مجلس نمبر (۹۱)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سیّد عبد القادر جیلانی قطب ربانی شہباز لامکانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

جب تو تقویٰ پر مداومت کرے گا تو پھر اللہ تبارک وتعالیٰ تجھے وہاں تک پہنچا دے گا۔ تو مصنوعات سے منہ پھیر کر اُسی طرف مشغول ہو جائے گا۔ تو اُسی کا راستہ تلاش کر اور اُسی کو طلب کر۔ دنیا و آخرت کو چھوڑ دے۔ جو کچھ ان دونوں سے تیرے لیے مقدر ہو چکا ہے وہ تجھے ضرور ملے گا۔ تیرا ماسوی اللہ کو چھوڑ تیرے قلب کو کدورتوں سے صاف کر دے گا۔

مجلس نمبر (۹۲)

ایک روز حضرت غوث الاعظم شیخ سیّد عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

اگر تیرا قلب اللہ کی طرف رہنمائی نہ کرے تو تو چوپایوں کی طرح بے عقل ہے۔ تو دنیا سے اُٹھ کھڑا ہو اور اُن اہل عقل کی طرف جا جن کی عقل نے اُن کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف رہبری کی ہے۔ پس اُن سے عقل سیکھ اور اُس سے اپنے نفس اور اپنے رب کو پہچان۔

مجلس نمبر (۹۳)

ایک روز حضرت غوث الورٰی محبوب سبحانی قطب یزدانی شیخ سید عبد القادر

Marfat.com

جیلانی شاہباز لامکانی نے فرمایا:۔

تجھ پر افسوس تیرے رزق کو کوئی دوسرا نہ کھا جائے۔ تیری جگہ جنت میں کوئی دوسرا سکونت اختیار نہ کرے۔ غفلت تیری مالک بن گئی ہے اور خواہش نے تجھے قیدی بنا لیا ہے۔ تیرا سارا مقصد خوردو نوش، نکاح کرنا، سونا اور اپنے اعراض کا حاصل کرنا ہے۔ تیرا مقصد کفار و منافقین جیسا ہے۔ حلال یا حرام سے پیٹ بھر لینے کے بعد تیرے دل پر کچھ اثر نہیں کہ تیرے لیے کوئی دین بھی ہے یا نہیں۔

مجلس نمبر (۹۴)

ایک روز حضرت پیر پیراں میر میراں دستگیراں شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔

اے مسکین اپنے نفس پر آنسو بہا۔ تیرا بچہ مرجاتا ہے تو تجھ پر قیامت قائم ہو جاتی ہے اور تیرا دین مرتا ہے تو تُو پرواہ بھی نہیں کرتا اور نہ ہی تو اس پر روتا ہے۔ تجھ پر مقرر فرشتے دین کے بارے میں نقصان دیکھ کر تجھ پر روتے ہیں کہ تو دین کے سرمایہ سے سراسر لاپرواہ ہے۔ تو عقل سے کورا ہے۔ اگر تو عقلمند ہوتا تو تُو اپنے دین کی رخصتی پر ضرور روتا۔ تیرے پاس راس المال ہے اور تو اس سے تجارت نہیں کرتا۔

مجلس نمبر (۹۵)

ایک روز حضرت محی الملت والدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔

Marfat.com

اے مسکین! عقل و حیا دونوں راس المال ہیں تو ان سے بہتر طور پر تجارت کرنا نہیں جانتا۔ جس علم پر عمل نہ کیا جائے، جس عقل سے نفع حاصل نہ کیا جائے، جو زندگی فائدہ نہ دے اُس گھر کی طرح ہے جو اُجڑا ہوا ہو اور اس میں رہائش نہ کی جائے۔ اور اس خزانہ کی طرح ہے جس کا علم نہ ہو، اور اُس کھانے کی طرح ہے جو کھایا نہ جائے۔

مجلس نمبر (۹۶)

ایک روز حضرت شیخ الشیوخ العالم سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

اے مسکین! جب تو اپنی حالت کو جس میں تجھے ہونا چاہیئے تو جانتا پہچانتا نہیں۔ اُسے میں جانتا ہوں تو مجھ سے پوچھ میں بتاؤں گا۔ میرے پاس شریعت کا ایک آئینہ ہے جو حکم ظاہر ہے اور ایک معرفتِ خداوندی کا آئینہ ہے جو علمِ باطن ہے۔ تو غفلت کی نیند سے بیدار ہو جا اور اپنے چہرہ کو بیداری کے پانی سے دھو ڈال۔ پھر دیکھ کہ تو کون ہے، مسلمان یا کافر یا منافق یا موحد یا مشرک ریاکار یا صاحبِ اخلاص۔

مجلس نمبر (۹۷)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ نے فرمایا:

اے قوم! کیا تیرے پاس موافقت شریعت باقی نہیں رہی۔ تم نے اسے اپنے ظاہر و باطن کے ہاتھوں سے چھوڑ دیا اور اپنے نفوس

Marfat.com

اور خواہشات کی اطاعت کرلی۔ اور خدا کی بردباری سے دھوکہ میں پڑ گئے وہ یکے بعد دیگرے دن بہ دن تم سے عذاب وسزا کو اُٹھاتا رہتا ہے۔ آخر میں وہ تم پر ہر طرف سے اُتار دے گا۔ تمھیں یکایک پکڑ لے گا اور گرفتار کرلے گا۔ پھر تمھیں موت آجائے گی اور موت کے بعد قبر میں اترنا ہو گا۔

مجلس نمبر (۹۸)

ایک روز حضرت محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔
اللہ تبارک وتعالیٰ کے علم وتدبیر میں اپنے نفوس اور اپنی خواہشات اور اپنی طبیعتوں کو شریک نہ بناؤ۔ اپنے اور غیر کے معاملات میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ موافقت کرو۔ بعض اولیاء اللہ کا قول ہے کہ مخلوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ موافقت کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں خلق کی موافقت نہ کر۔ جو ٹوٹا وہ ٹوٹ گیا۔ جو جڑا وہ جڑ گیا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ موافقت کرنا اس کے نیک بندوں کی موافقت کرنے والوں سے سیکھو۔

مجلس نمبر (۹۹)

ایک روز حضرت غوث الوریٰ محبوب خدا شہنشاہ بغداد شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:۔
علم عمل کے لیے بنایا گیا ہے نہ محض یاد کرنے اور مخلوق کے سامنے پیش کرنے کے لیے۔ خود علم سیکھ اور اس پر عمل کر۔ پھر دوسروں کو سکھا۔ جب تو علم پڑھ لے گا پھر اُس کو عمل کرے گا تو علم تیری طرف سے کلام کرے گا

Marfat.com

اگرچہ تو خاموش رہے گا تو عمل کی زبان سے اس سے زیادہ کلام کر جیسا کہ زبانِ علم سے کلام کیا جاتا ہے۔

مجلس نمبر (۱۰۰)

ایک روز حضرت محبوب سبحانی قطبِ ربانی شہباز لامکانی سید شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی نے فرمایا:

بعض اولیاء اللہ کا فرمان ہے کہ جس کا دیکھنا تجھے نفع نہ دے اُس کا وعظ تجھے نفع نہیں دے سکتا۔ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے تو وہ اُس علم سے خود بھی فائدہ حاصل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ میرے پاس حاضر ہونے والوں کے حالات کے اندازہ کے مطابق جو کچھ چاہتا ہے مجھ سے کلام کروا دیتا ہے۔ ورنہ میرے اور تمھارے درمیان عداوت ہے کیونکہ تم میں عمل نہیں۔ میری آبرو اور میرا مال سب تمھارے لیے خرچ کی گئی ہے میرے پاس کوئی چیز نہیں اگر میرے پاس کچھ ہے تو میں اُس کو تم سے روکتا نہیں ہوں۔ میرے اور تمھارے درمیان میں سوائے خیر خواہی اور نصیحت کے کچھ نہیں ہے۔ میں تمھیں محض اللہ کے لیے نصیحت کرتا ہوں نہ کہ اپنے فائدہ کے لیے۔ تو تقدیر کے ساتھ موافقت کر ورنہ وہ تیری گردن توڑ دے گی۔

الحقیر پُرتقصیر خاکسار خادم دربارِ گوہر بار سید غلام رسول شاہ صاحب خاکی" ابوالطیب محمد شریف عارف نوری نقشبندی قادری رضوی (میرووالی) سلطان باہو سٹریٹ محلہ گورونانک پورہ فاروق آباد منڈی ضلع شیخوپورہ۔ نومبر ۱۹۹۶ء

Marfat.com

درشان حضرت غوث الوری رحمۃ اللہ علیہ

دین و دنیا کی اماں بس پیارے غوث ہیں
دینِ حق سرِّ نہاں بس پیارے غوث ہیں

ان کی غوثیت کا منکر، منکرِ رسول ہے
ایسے محبوبِ زماں بس پیارے غوث ہیں

جنّت الفردوس ان کے گھر کی ہے جاگیر سچ
ہر کس و ناکس کے دلنوا بس پیارے غوث ہیں

ان کی قربت سے ہے ملتا بس ربوبیت کا راز
حق نما سرّ الٰہ بس پیارے غوث ہیں

نسب میں حسنی حسینی منزلت غوثِ زماں
ایسے ابرارِ جہاں بس پیارے غوث ہیں

جو ولایت کا ہے منکر وہ ہوا مردودِ حق
ایسے بختاور نشاں بس پیارے غوث ہیں

ان کی آمد گیارہ سو اولیاء کی ہے بارات
ایسے ہی صنا زماں بس پیارے غوث ہیں

ان کے قدموں کا نشاں اولیاء کی حرزِ جاں
چشمِ دل روح رواں بس پیارے غوث ہیں

ان کی آمد عالمِ اسلام میں اک راز ہے
سچ یہ ہے غوثِ زماں بس پیارے غوث ہیں

نام ان کا عبدالقادر لقب ان کا محی الدین
من کی دنیا کا سکندر بس پیارے غوث ہیں

اولیاء اقطاب میں ان کا ہے ڈنکا چار سُو
عالمِ اسرارِ حق بس پیارے غوث ہیں

ان کی نظرِ پاک سے ملتی حیاتی دم بہ دم
ایسے ابدالِ زماں بس پیارے غوث ہیں

عالمِ اقطاب میں ان کا نہیں ثانی کوئی
ایسے ہی قطبِ جہاں بس پیارے غوث ہیں

ان کی گردن پر ہے قدمِ محبوبِ خدا
اس لیے غوثِ زماں بس پیارے غوث ہیں

ان کی نسلِ پاک کا ہر بچہ بچہ نُور ہے
ایسے ہی نورِ جہاں بس پیارے غوث ہیں

شیخ نجدی بھاگتا ہے ان کے نامِ پاک سے
ایسے ناموں کا نشاں بس پیارے غوث ہیں

عاشقوں میں دم بہ دم چرچا ہے انکے نام کا
ایسے ہی عاشق جواں بس پیارے غوث ہیں

دولتِ ایماں سے خالی ہے وہ بھی سر بسر
ایسی دولت کا نشاں بس پیارے غوث ہیں

Marfat.com

شاہِ خاکی دم بدم ذاکر تھے نامِ غوث کے ۔۔۔ ایسے ذاکر کا نشاں بس پیارے غوث ہیں
شاہِ خاکی میں بھی ہیں سچ نائبِ غوث الوریٰ ۔۔۔ شاہِ خاکی کی بھی آں بس پیارے غوث ہیں
عشق کی دولت انھیں کے دم قدم کا راز ہے ۔۔۔ ایسے قدموں کا نشاں بس پیارے غوث ہیں
اولیاء کو اولیائی ان کے در سے ہے حصول ۔۔۔ ایسے ہی غوثِ جہاں بس پیارے غوث ہیں
منزلت میں لامکاں غوثیت میں غوثِ زماں ۔۔۔ ایسے ہی غوثِ زماں بس پیارے غوث ہیں
عارفوں میں یکتائے فرید ان کی شان ہے ۔۔۔ ایسے ہی عارف زماں بس پیارے غوث ہیں
جس نے پایا وہ سرورِ زندگی کو پا گیا ۔۔۔ ایسے بختاور جہاں بس پیارے غوث ہیں
منبر و محراب ان کے خاکِ پا کی خاک ہے ۔۔۔ چشمِ دل اعلیٰ نشاں بس پیارے غوث ہیں
ان کی غوثیت کا صدقہ کھا رہے ہیں رات دن ۔۔۔ ایسے ہی داتا جہاں بس پیارے غوث ہیں
اولیاء کی گردنوں پر ان کے قدموں کا نشاں ۔۔۔ ایسے قدموں کا نشاں بس پیارے غوث ہیں
ہر ولی کی ہے ولایت انکے قدموں کا ثبوت ۔۔۔ عشق میں سرِّ عیاں بس پیارے غوث ہیں
ان کا مرقد قدسیوں کی دائمی جاگیر ہے ۔۔۔ ایسے شہبازِ جہاں بس پیارے غوث ہیں
دولتِ ایمان سے خالی وہ جا سکتا نہیں ۔۔۔ جس سگ کے قطبِ زماں بس پیارے غوث ہیں

عارفِ نوری کہاں غوثِ کونین کہاں
کہتا ہے سارا جہاں بس پیارے غوث ہیں

نتیجہ فکر:۔ ابو الطیب محمد شریف عارف نوری نقشبندی قادری رضوی سلطان باہو سٹریٹ محلہ گورو نانک پورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ نومبر ۱۹۹۶ء

لے حضرت پیر سید غلام رسول شاہ صاحب خاکی نور اللہ مرقدہٗ رحمۃ اللہ علیہ ہر سانس اپنے جد امجد کے نام کے ذاکر تھے اور حقیقت ہے کہ آپ اپنے وقت کے نائب غوث الاعظم بھی تھے آپ حسبی نسبی آپ کی اولاد ہیں۔ آپ کا سلسلۂ طریقت بھی آپ ہی سے منسلک ہے۔
محمد شریف عارف نوری

Marfat.com

Marfat.com

الرضا پبلی کیشنز
اردو بازار
لاہور۔ کراچی

Marfat.com

الرضا پبلی کیشنز
اردو بازار
لاہور۔ کراچی

Marfat.com